TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ
تیز رفتار
کلکتہ

KOLKATA | 31 /07/ 2024 | بمطابق ۲۰۲۴ء | بروز / بدھ / 31 / جولائی ★ قیمت:-/2 روپے ★ شمارہ 207 ★ جلد 09

وائناڈ میں خوفناک تباہی: تین بار لینڈ سلائیڈنگ، 86 سے زیادہ افراد ہلاک

کیرالہ کے وائناڈ میں رات گئے پیش آنے والے لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات میں 86 سے زائد افراد ہلاک ہوگئے ہیں، جبکہ 100 سے زائد افراد زخمی بتائے جاتے ہیں اور ہلاک شدگان کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے

مودی نے وائناڈ میں مٹی کے تودے گرنے سے جانوں کے اتلاف پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 30 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کیرالہ کے وائناڈ کے کچھ حصوں میں مٹی کے تودے گرنے سے ہوئے جانوں کے اتلاف پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے

نئی دہلی 30 جولائی (یو این آئی) کیرالا کے وائناڈ میں آدھی رات کو تین مٹی کے تودے گرنے سے ہر طرف تباہی ہے۔ صورتحال بدستور سنگین ہے۔ اس کی بڑی وجہ ایک رات میں تین بار لینڈ سلائیڈنگ کا ہونا ہے۔ ملبہ اتنا زیادہ ہے کہ امدادی کاموں میں مصروف ٹیموں کے لیے حرکت کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ علاقے میں بارش کا سلسلہ فی الحال جاری رہے گا۔ مرنے والوں کی تعداد 55 سے تجاوز کر گئی۔ لینڈ سلائیڈنگ سے بڑی تباہی ہوئی ہے، سینکڑوں مکانات تباہ ہو گئے ہیں، پانی کے ذرائع میں تیزی آگئی ہے، درخت جڑ سے اکھڑ گئے ہیں، جس کی وجہ سے امدادی کارروائیوں میں رکاوٹیں آرہی ہیں۔ دیہات منڈکئی، چورلمالا، اٹمالا اور نول پوژہ جو حادثے سے پہلے اپنی خوبصورتی کے لیے مشہور۔

کھڑگے، راہل اور پرینکا نے وائناڈ میں مٹی کے تودے گرنے سے جانی نقصان پر رنج وغم کا اظہار کیا

نئی دہلی 30 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی نے کیرالہ کے وائناڈ میں بڑے پیمانے پر مٹی کے تودے گرنے سے جانی نقصان پر دکھ ظاہر کیا ہے۔ خیال رہے کہ وائناڈ میں نصف شب سے صبح تک لینڈ سلائڈنگ کے کئی واقعات پیش آئے جن میں آخری اطلاع موصول ہونے تک 54 افراد کی جان چلی گئی تھی۔ اموات کی تعداد میں اضافہ کا خدشہ ہے کیونکہ سینکڑوں افراد ملبے میں دبے ہوئے ہیں۔

راج ناتھ نے وائناڈ میں بچاؤ مہم کے لیے آرمی چیف سے بات کی

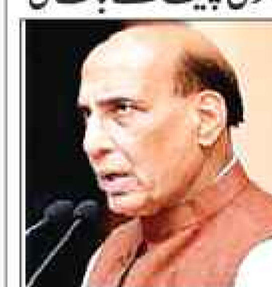

نئی دہلی 30 جولائی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی سے بات کی اور کیرالہ کے وائناڈ ضلع میں لینڈ سلائیڈنگ کی بڑی آفت سے نمٹنے کے لیے چلائی جارہی بچاؤ مہم کے بارے میں معلومات لی۔ وزیر دفاع کے دفتر نے منگل کے روز کہا کہ مسٹر سنگھ نے جنرل دویدی سے بچاؤ مہم میں فوج سے ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے کہا ہے۔ فوج کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ ریاستی حکومت سے مدد کی درخواست ملنے کے بعد فوج نے فوری طور پر چار دستے وہاں بھیجے۔ فوج نے تقریباً 250 فوجیوں کو ریسکیو آپریشن میں مدد کے لیے بھیجا ہے۔ اب مٹی کے تودے گرنے سے اداسی کے سمندر میں ڈوب گئے ہیں۔ لینڈ سلائیڈنگ کے بعد دل دہلا دینے والے مناظر ابھر رہے ہیں۔

پیرس اولمپکس میں منو بھاکر نے رقم کی تاریخ، ایک اولمپکس میں 2 تمغے جیتنے والی پہلی ہندوستانی، سربجوت سنگھ کے ساتھ کیا کمال

پیرس 30 جولائی (یو این آئی) منو بھاکر اور سربجوت سنگھ کی جوڑی نے پیرس اولمپکس میں تاریخ رقم کر دی ہے۔ دونوں نے 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں اوہ یے جن اور لی وونو کو شکست دے کر کانسے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ ہندوستانی جوڑی نے یہ میچ سخت مقابلہ کے بعد 16-10 سے جیتا۔ منو بھاکر ایک ہی اولمپکس میں دو تمغے جیتنے والی پہلی کھلاڑی بن گئیں۔ پیرس اولمپکس 2024 کے چوتھے روز شائقین کی نظریں ایک بار پھر منو بھاکر پر مرکوز تھیں۔ وہ آج (30 جولائی) 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم برانز میڈل میچ میں ہندوستان کے سربجوت سنگھ کے ساتھ کھیلنے آئی تھیں۔ اس سے قبل منو نے پیرس اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا، وہ یہ تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی شوٹر بنی تھیں۔ منو نے فائنل میں کل 221.7 پوائنٹس حاصل کیے تھے۔ یہ موجودہ پیرس اولمپکس میں ہندوستان کا پہلا تمغہ بھی تھا۔ اس کے علاوہ اولمپک کی تاریخ میں شوٹنگ میں ہندوستان کا یہ پانچواں تمغہ تھا۔ تاہم آج منو نے ایک اور تمغہ جیت کر ایک اور تاریخ رقم کر دی۔ اس کے ساتھ ہی اب انہوں نے شوٹنگ میں مجموعی تمغوں کی تعداد 6 کر دی ہے۔ سشیل کمار اور پی وی سندھو نے ضرور دو دو تمغے جیتے ہیں لیکن یہ تمغے مختلف اولمپک کھیلوں میں آئے تھے۔

بنگال کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں... نیتی آیوگ میٹنگ سے پہلے ممتا بنرجی کا سخت رویہ، کہا- احتجاج کروں گی

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بجٹ کو لے کر بی جے پی لیڈروں کی بیان بازی پر بڑا حملہ کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے پوروودیا کو لے کر جاری بیان بازی کا الزام لگایا

کولکاتا/نئی دہلی 30 جولائی (نمائندہ): بجٹ کے معاملے پر لوک سبھا میں ترنمول ممبران پارلیمنٹ کی شدید مخالفت کے بعد اب مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی میدان میں آگئی ہیں۔ ممتا بنرجی نے اشارہ دیا ہے کہ وہ نیتی آیوگ میٹنگ میں موجود رہیں گی اور کہا ہے کہ وہ نیتی آیوگ میٹنگ میں بنگال کے ساتھ کیے جانے والے سیاسی امتیاز کے خلاف احتجاج کریں گی۔ ان کے وزراء اور بی جے پی لیڈروں کا رویہ ایسا ہے کہ وہ بنگال کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ معاشی ناکہ بندی کے ساتھ ساتھ جغرافیائی ناکہ بندی بھی کرنا چاہتے ہیں۔ جھارکھنڈ، بہار اور بنگال کو تقسیم کرنے کے لیے مختلف لیڈر مختلف بیانات دے رہے ہیں۔ ہم اس کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم اپنی آوازیں سنانا چاہتے ہیں اور میں ایسا کرنے کے لیے حاضر رہوں گا۔ کیا ترنمول کانگریس ناراض ہے؟ ترنمول کانگریس کے اراکین پارلیمنٹ الزام لگا رہے ہیں کہ مغربی بنگال کو بجٹ 2024 میں نظر انداز کیا گیا ہے۔ اس کے بعد مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سکانت مجمدار نے بنگال کے ایک حصے کو پوروودیا اسکیم کا حصہ بتاتے اور اسے اس میں شامل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ ممتا بنرجی اور ترنمول لیڈران اب بی جے پی کے اس مطالبے کو تفرقہ انگیز قرار دے رہے ہیں۔ اس سے پہلے، بجٹ تقریر میں، ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے الزام لگایا تھا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے 2021 میں مغربی بنگال میں ہارنے کے بعد امتیازی سلوک کیا ہے اور کئی اسکیموں کے لیے فنڈز کی تقسیم روک دی ہے۔ کئی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ نے 27 جولائی کو دہلی میں ہونے والی نیتی آیوگ میٹنگ میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔ اس سب کے درمیان ممتا بنرجی دہلی پہنچ رہی ہیں۔ انہوں نے اجلاس میں شرکت کا عندیہ دیا ہے۔

اپنا موقف بھرپور طریقے سے پیش کریں گے، سپریم کورٹ نے اپیل مسترد نہیں کی

بہار ریزرویشن ایکٹ پر سپریم کورٹ کے فیصلے پر پارلیمانی امور کے وزیر وجے سنہا نے کہا کہ اپیل کو مسترد نہیں کیا گیا ہے۔ سماعت کے بعد عدالت اپنا فیصلہ سنائے گی۔

پٹنہ 30 جولائی (نمائندہ) بہار ریزرویشن ایکٹ پر سپریم کورٹ کے فیصلے پر پارلیمانی امور کے وزیر وجے سنہا نے کہا کہ اپیل کو مسترد نہیں کیا گیا ہے۔ سماعت کے بعد عدالت اپنا فیصلہ سنائے گی۔ حکومت اپنا موقف بھرپور طریقے سے پیش کرے گی۔ سپریم کورٹ نے بہار ریزرویشن ایکٹ کو منسوخ کرنے کے پٹنہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ اور ستمبر کے مہینے میں اس معاملے کی سماعت کریں گے۔ اس دوران نتیش حکومت کے پارلیمانی وزیر وجے چودھری کا ردعمل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ نے دلتوں، انتہائی پسماندہ اور پسماندہ طبقات کے لیے ریزرویشن کی حد بڑھانے کے معاملے میں بہار حکومت کی اپیل کو مسترد نہیں کیا ہے۔ سماعت کے بعد فیصلہ سنائیں گے۔ وزیر وجے چودھری نے کہا کہ بہار حکومت کو امید ہے کہ سپریم کورٹ ذات پات کی مردم شماری کے سماجی واقتصادی اعداد وشمار کی بنیاد پر حکومت کے فیصلے کو برقرار رکھے گی۔ اور حکومت اپنا موقف بھرپور طریقے سے پیش کرے گی۔ چودھری نے کہا کہ اپوزیشن اس معاملے پر سیاست کر رہی ہے۔ ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کا فیصلہ نتیش کمار اور این ڈی اے کا تھا، جس کی عوام نے بھی حمایت کی۔ لیکن اپوزیشن کریڈٹ لینے کی دوڑ میں لگی ہوئی ہے۔ پارلیمانی وزیر نے کہا کہ نتیش کمار نے ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کے ساتھ ساتھ اسے آئین کے 9ویں شیڈول میں شامل کرنے کے لیے پہلے ہی مرکز کو خط لکھا ہے۔ تیجسوی یادو کے لا اینڈ آرڈر کو لے کر مسلسل نتیش حکومت کو نشانہ بنانے اور بہار کے دورے پر جانے کے سوال پر وجے چودھری نے کہا کہ دورے پر جانے کی کیا ضرورت ہے۔

کیجریوال کی حمایت میں جنتر منتر پر احتجاج کرے گا انڈیا الائنس

نئی دہلی 30 جولائی (یو این آئی) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی گرفتاری کے خلاف انڈیا الائنس کے رہنما منگل کو دوپہر ایک بجے سے شام پانچ بجے تک نئی دہلی کے جنتر منتر پر احتجاج کریں گے۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایم پی سنجے سنگھ نے کئی سیاسی جماعتوں بشمول کانگریس، سماج وادی پارٹی، ٹی ایم سی، ڈی ایم کے اور دیگر کی شرکت کا اعلان کیا، اروند کیجریوال کے ساتھ سلوک اور حکمرانی پر اس کے اثرات پر بڑھتی ہوئی تشویش کو اجاگر کیا۔ عام آدمی پارٹی نے تہاڑ جیل میں اپنی پارٹی کے رہنما اروند کیجریوال کی صحت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کی سازش کا الزام لگایا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ اس مظاہرے کا مقصد انصاف کا مطالبہ کرنا اور کیجریوال کی قیادت کی حمایت کرنا ہے۔

کوئی مسلم تنظیم یا لیڈر نہیں جو سنگھ کے چکر نہ لگا رہا ہو: ڈاکٹر خواجہ افتخار کا دعوی

نئی دہلی 30 جولائی (یو این آئی) معروف دانشور، مصنف اور آر ایس ایس و مسلمانوں کے درمیان ڈائیلاگ کے بڑے وکیل ڈاکٹر خواجہ افتخار نے سنسنی خیز دعویٰ کیا ہے کہ کوئی مسلم تنظیم، لیڈر یا نام نہاد دانشور ایسا نہیں جو سنگھ کے یہاں چکر نہ لگا رہا ہو جو جتنا اچھل رہا ہے وہ اتنی حاضری دے رہا ہے۔ روزنامہ خبریں کے یوٹیوب چینل پر گفتگو کے دوران ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ میرا دو وزرائے اعظم سے براہ راست رابطہ رہا ہے ان کے ساتھ کام کیا ہے میں جانتا ہوں کہ جو لوگ ان سے ملتے ہیں اندر کیا بات کرتے ہیں اور باہر آکر کیا کہتے ہیں میرے سینے میں بہت کچھ پوشیدہ ہے اگر باہر آجائے تو بہت سوں کو پریشانی ہو جائے ڈاکٹر خواجہ نے کہا کہ بغیر نتیجہ کی پرواہ کیے وہ اپنا کام کرتے رہیں گے۔ میرے سنگھ پرکھ موہن بھاگوت جی اور آر ایس ایس کی ٹاپ لیڈرشپ سے راست مراسم ہیں ان سے بات ہوتی ہے ان سے ملتا ہوں وہ مجھ سے ملتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ آر ایس ایس کے وکیل نہیں ہیں لیکن سنگھ اور مسلمانوں کے درمیان ڈائیلاگ کے پختہ وکیل ہیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب مسلمان کالیفٹ، ایس پی، آر جے ڈی، کانگریس وغیرہ سے engagement ہوسکتا ہے تو آر ایس ایس سے کیوں نہیں ہوسکتا۔ ڈاکٹر خواجہ افتخار سے سنگھ اور مسلمانوں کے حوالہ سے خصوصی دلچسپ انٹرویو روزنامہ خبریں کے یوٹیوب چینل پر ملاحظہ کرسکتے ہیں۔ آل انڈیا مسلم ویمنز ایسوسی ایشن (اے آئی ایم ڈبلیو اے) کی صدر ڈاکٹر اسماء زہرہ نے کہا کہ موجودہ دور میں ہندوستانی مسلمانوں کو نئے چیلنجز کا سامنا ہے۔ بلڈوزر سے مسلمانوں کے گھر مسمار کیے جا رہے ہیں۔ کالجوں اور سکولوں کے کیمپس میں پردہ کرنے والی حجابی خواتین اور لڑکیوں کو روکنے کے لیے قوانین نافذ کیے جا رہے ہیں۔ کچھ تعلیمی اداروں میں مسلم طلبہ کے ساتھ انتہائی بے عزتی کا برتاؤ کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر زہرہ نے کہا کہ میڈیا میں مسلمانوں کے خلاف 2014 میں شروع ہونے والا جھوٹا پروپیگنڈہ بلا روک ٹوک جاری ہے۔

538 لوک سبھا سیٹوں پر ووٹنگ میں فرق: اے ڈی آر رپورٹ

نئی دہلی 30 جولائی (یو این آئی) اے ڈی آر رپورٹ میں لوک سبھا انتخابات کے دوران ڈالے گئے ووٹوں اور گنتی کے حوالے سے اہم انکشافات کیے گئے ہیں۔ رپورٹ میں 538 پارلیمانی سیٹوں کے حوالے سے کئی تضادات کا ذکر کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کے بانی، ایک تنظیم جو ہندوستانی سیاست اور انتخابی عمل پر نظر رکھتی ہے، پروفیسر جگدیپ چھوکر نے پریس کانفرنس میں بڑا انکشاف کیا ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ ووٹنگ کے حتمی اعداد وشمار جاری کرنے میں غیر معمولی تاخیر، حلقے اور پولنگ اسٹیشنز کی جانب سے الگ الگ اعداد وشمار کا فقدان اور انتخابی نتائج کا اعلان حتمی اعداد وشمار کی بنیاد پر کیا گیا۔ یہ سب ایسے عوامل تھے جن کے بارے میں عام لوگوں میں تشویش اور شکوک پیدا ہوئے ہیں۔

اردو اکادمی، دہلی کی جانب سے ٹی جی ٹی اردو کی تیاری کے لیے جامعہ میں مفت کوچنگ کا آغاز

نئی دہلی: اردو اکادمی، دہلی کی جانب سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اشتراک سے ٹی جی ٹی (اردو) کے امتحان کی تیاری کے لیے مفت کوچنگ واورینٹیشن پروگرام کا انعقاد اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ کے آڈیٹوریم میں کیا گیا۔اس موقع پر اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ کے اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر شہزاد انجم نے اپنے خطاب میں کہا کہ ”ابھی آپ واقف نہیں ہے کہ اس امتحان میں کس طرح کے سوالات ہوں گے اور ان کے کیا جوابات ہوں گے۔آپ کی تیاری کے لیے ہم نے بہترین اساتذہ کا انتخاب کیا ہے تاکہ آپ ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔“انہوں نے مزید کہا”لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ اس کے لیے شب و روز محنت کی ضرورت ہے۔کسی امتحان کی تیاری دو چار روز میں نہیں ہو جاتی،اس کے لیے مسلسل اور سخت محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔آپ کلاسز میں مستقل اور پابندی سے حصہ لیں اور پوری تیاری اور دلجمعی کے ساتھ کلاسوں میں شرکت کریں تاکہ آپ کے لیے آگے آسانیاں پیدا ہوں۔ہمارا بنیادی مقصد ہے کہ آپ کو راستہ دکھایا جائے، اب آگے کس طرح بڑھنا ہے یہ آپ پر منحصر ہے۔“اردو اکادمی، دہلی کے سکریٹری محمد احسن عابد نے اپنے خطاب میں کہا کہ آپ کلاسوں میں مستقل شامل ہوں اور امتحان میں کامیاب ہو کر اچھے اساتذہ بنیں۔آپ کی امتحان کی تیاری کے لیے محنت اور صرف محنت کی ضرورت ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت دہلی کی کوشش ہے کہ اردو کو فروغ دیا جائے اور فروغ اساتذہ و تدریس سے شروع ہوتا ہے۔آپ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اس لیے کہ آپ ہی کل کے اساتذہ بننے والے ہیں۔اکادمی برائے فروغ استعداد اردو کے استاد ڈاکٹر واحد نظیر نے اس موقع پر کہا کہ ہماری کوشش ہوتی ہے کون سا ایسا کام انجام دیں کہ قوم و ملک کے بچے کامیابی حاصل کریں۔آپ پوری لگن اور محنت کے ساتھ کچھ ہی مہینوں میں طالب علم کی حیثیت سے بڑھ کر اساتذہ کی فہرست میں شامل ہو جائیں گے۔آپ کے سامنے آپ کا مستقبل دعوت دے رہا ہے کہ آگے بڑھیں اور کامیابی حاصل کریں۔اس سے قبل اکادمی کے اسسٹنٹ پبلی کیشن آفیسر محمد ہارون نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے تمام معزز مہمانان اور طلبہ کا خیر مقدم کیا اور اکادمی کی مختلف سطح پر اردو کی توسیع اور فروغ سے متعلق اردو کے تئیں کارکردگی پیش کی۔

مسلمانوں سے نفرت کے ساتھ وکست بھارت کیسے بنایا جاسکتا ہے؟اویسی کا پارلیمنٹ میں سوال

نئی دہلی: آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اسد الدین اویسی نے پیر کو کہا کہ ملک میں مسلمان اچھوت بن گئے ہیں کیونکہ ان کی ملک کے معاملات میں مناسب نمائندگی نہیں ہے۔مجلس کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے لوک سبھا میں مرکزی بجٹ پر اپنی تقریر کے دوران کہا کہ”مسلمانوں کی نہ تو کوئی سیاسی نمائندگی ہے اور نہ ہی وہ قوم کی تعمیر کے عمل کا حصہ ہیں۔وہ ہر طرف سے تکلیف میں ہیں“۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ مسلم طلبا کو اقلیتی وظائف سے محروم رکھا جا رہا ہے۔اویسی نے مزید کہا کہ سنہ 2019 میں وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اقلیتوں کو ایک کروڑ سے زیادہ اسکالرشپ دی جائیں گی۔تاہم ابھی تک صرف 58 لاکھ اسکالرشپ دیے گئے ہیں۔تقریباً 37 فیصد اقلیتی درخواست دہندگان ہر سال اسکالرشپ سے محروم رہتے ہیں۔اویسی نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے حکومت سے اسکالرشپ کی مانگ پر مبنی بنانے کی درخواست کی تھی، جو کہ مرکزی حکومت نے نہیں کی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 2007-08 سے مسلمانوں کے لیے اقلیتی وظائف میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔اویسی نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ مسلمان ہندوستان کی 17 کروڑ کی سب سے بڑی اقلیت ہیں،”مرکز کو اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں سے نفرت کرنا بند کرنا چاہیے۔مسلمانوں کو ان کے حقوق دیے جائیں جو انہیں آئین نے دیا ہے۔اگر ملک کی 17 کروڑ آبادی نفرت کا نشانہ بنتی ہے تو وزیر اعظم مودی ’وکست بھارت‘ کیسے بنا سکتے ہیں؟ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اپنی تقریر میں چار برادریوں کا ذکر کیا لیکن مسلمانوں کے بارے میں بات نہیں کی۔انہوں نے سوال کیا کہ”میں اس حکومت سے جاننا چاہتا ہوں کہ کیا ان 17 کروڑ لوگوں میں نوجوان، کسان، خواتین اور غریب شامل نہیں ہیں؟“۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پیارے ملک میں سب سے زیادہ غریب مسلمان ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ مسلم خواتین ملک میں سب سے زیادہ ناخواندہ ہیں۔اویسی نے کہا کہ”اے آئی ڈی ایس اور پی ایل ایف ایس کے اعداد و شمار کے مطابق، مسلمانوں میں سب سے کم اثاثے ہیں جبکہ دیگر کمیونٹیز کے مقابلے میں کھپت کی سطح بھی مسلمانوں میں سب سے کم ہے“۔

ہندوستان اور پاکستان کی خوشحالی کے لیے امن ناگزیر ہے: فاروق عبداللہ

جموں، 30 جولائی: نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے جموں وکشمیر کی بگڑتی ہوئی سیکورٹی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کی خوشحالی کے لیے امن ناگزیر ہے۔سرینگر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے عبداللہ نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ تربیت یافتہ اہلکار پاکستان سے آرہے ہیں۔لیکن ہم چاہتے ہیں کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان امن قائم ہو۔لیکن اس کے برعکس دہشت گردی پر مبنی ماحول بنایا جارہا ہے۔اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو ایک وقت آئے گا جب بھارت اسے برداشت نہیں کر سکے گا۔دہشت گردی) ختم ہونی چاہیے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کو دہشت گردی کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔

لو جہاد آرڈیننس کسی ایک مذہب کے لیے نہیں، اپوزیشن اس پر سیاست کر رہی ہے: محسن رضا

لکھنؤ، 30 جولائی: سابق ریاستی وزیر برائے اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج محسن رضا نے لو جہاد پر اتر پردیش حکومت کی طرف سے لائے گئے آرڈیننس پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔انہوں نے اس آرڈیننس کو بیٹیوں کے خلاف مظالم کو روکنے کا طریقہ قرار دیا۔اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے سابق وزیر برائے اقلیتی بہبود نے اسے مذہب کے نام پر سیاست کرنے کے مترادف قرار دیا۔انہوں نے اسے تمام مذاہب سے متعلق آرڈیننس قرار دیا ہے۔سابق وزیر اقلیتی بہبود محسن رضا نے منگل کو لو جہاد پر آرڈیننس کے حوالے سے ایک ویڈیو جاری کیا اور کہا کہ ماضی میں لو جہاد کے اور بھی بہت سے معاملات ہوتے تھے۔جب یوگی حکومت نے ایجنسیوں سے جانچ کرائی تو پتہ چلا کہ لوگوں کا مذہب غیر قانونی طور پر تبدیل کیا جا رہا ہے۔اور ان کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔اس پر یوگی حکومت کی طرف سے جو آرڈیننس لایا جا رہا ہے اسے کسی ایک مذہب سے نہیں جوڑا جانا چاہیے۔یہ تمام (تمام) مذاہب کے لیے ہے۔انہوں نے کہا کہ چاہے وہ ہماری بیٹی ہو، آپ کی بیٹی یا کسی اور کی بیٹی، نام بدل کر یا شادی کا لالچ دے کر اس کی زندگی برباد کر دیتے ہیں، اسے چھوڑ دیتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ایسے لوگوں سے نمٹنا پڑتا ہے۔محسن رضا نے پرزور وکالت کی ہے کہ ایسے لوگوں کے خلاف سخت قوانین کا نفاذ ہونا چاہیے۔انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی اور سخت قوانین نہیں بنائے گئے تو ایسے واقعات (تبدیلی مذہب، لو جہاد) کو روکنا مشکل ہو جائے گا۔سابق وزیر محسن رضا نے کہا کہ اپوزیشن (ایس پی-کانگریس) کے ساتھیوں کو ہر چیز میں مذہب نظر آتا ہے اور یہی ان کا فائدہ ہے۔کیونکہ وہ اس طرح کی سیاست کرتے ہیں لیکن ہم (بی جے پی) سب کا ساتھ، سب کا وکاس کی سیاست میں یقین رکھتے ہیں۔

چکردھرپور ٹرین حادثے پر ممتا بنرجی نے کہا-کیا مرکزی حکومت کی لاپرواہی کی کوئی انتہا ہے؟

کولکاتا، 30 جولائی: جھارکھنڈ کے چکردھرپور ڈویژن میں ہاوڑہ-ممبئی میل کے پٹری سے اترنے سے ایک بڑا حادثہ پیش آیا۔اس حادثے میں کئی افراد ہلاک اور بڑی تعداد میں زخمی ہوئے ہیں۔وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس حادثہ پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے اور مرکزی حکومت پر تنقید کی ہے۔منگل کی صبح ممتا بنرجی نے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ وہ سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی تعزیت کرتی ہیں۔میں سنجیدگی سے پوچھتی ہوں-کیا یہی گورننس ہے؟ ہر ہفتے یہ ہولناک واقعات، ریلوے ٹریک پر ہلاکتوں اور زخمیوں کا لامتناہی سلسلہ: کب تک ہم اسے برداشت کریں گے؟ کیا حکومت ہند کی غفلت کی کوئی انتہا ہے؟!وزیر اعلیٰ نے حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ حکومت کے لیے خود احتساب کا وقت ہے کہ ایسے واقعات کو کیسے روکا جائے اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔

لوک سبھا الیکشن میں ڈالے اور گنے گئے ووٹوں میں زبردست تفاوت، اے ڈی آر کا سنسنی خیز دعویٰ

ایسوی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (ADR) نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ 538 پارلیمانی حلقوں میں ڈالے گئے ووٹوں کی تعداد اور گنتی میں فرق پایا گیا ہے۔اے ڈی آر کے تجزیے کے مطابق حالیہ انتخابات میں 362 پارلیمانی حلقوں میں پولنگ کے کل ووٹوں سے 598,54,5 ووٹ کم شمار کیے گئے جبکہ 176 حلقوں میں کل ڈالے گئے ووٹوں سے 093,35 ووٹ زیادہ شمار کیے گئے۔اس معاملے پر الیکشن کمیشن کی جانب سے تا حال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔پیر (29 جولائی) کو ایک پریس کانفرنس میں اے ڈی آر کے بانی جگدیپ چھوکر نے کہا کہ فائنل پولنگ ڈیٹا جاری کرنے میں غیر معمولی تاخیر اور مختلف حلقوں اور پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ کے اعداد و شمار کی عدم دستیابی نے انتخابی نتائج کی صداقت پر خدشات پیدا کیے ہیں۔انہوں نے اس ضمن میں ایک رپورٹ میں جاری کیا۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن ابھی تک کوئی مناسب وضاحت دینے میں ناکام رہا ہے کہ اس نے ووٹوں کی گنتی کے بارے میں حتمی اور مستند ڈیٹا جاری کرنے سے پہلے انتخابی نتائج کا اعلان کیوں کیا۔اس رپورٹ میں ای وی ایم میں ڈالے گئے ووٹ، ان کی گنتی میں تضاد، انتخابات مکمل ہونے کے چند دنوں بعد ووٹنگ کے حتمی فیصد میں اضافہ، ڈالے گئے ووٹوں کی بوتھ وار تعداد کا انکشاف نہ ہونا اور ڈالے گئے ووٹوں کا ڈیٹا جاری کرنے میں بے جا تاخیر جیسی باتوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ویب سائٹ سے ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے پر بھی الیکشن کمیشن کی جانب سے کوئی وضاحت نہیں کی گئی۔اے ڈی آر کے بانی جگدیپ چھوکر نے کہا کہ الیکشن کمیشن لوک سبھا انتخابات 2019 کے الیکشن میں انتخابی قوانین کی ہوئی خلاف ورزیوں اور بے ضابطگیوں کو 2024 کے انتخابات میں دہرائے جانے سے روکنے میں ناکام رہا ہے، جس سے رائے دہندگان کے ذہنوں میں شک پیدا ہوا ہے۔اے ڈی آر نے کہا ہے کہ ان خدشات کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے اور ان کو دور کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ عام انتخابات 2024 کے نتائج کا اعلان کرتے ہوئے ڈالے گئے ووٹوں اور گنتی میں امریلی، اٹنگل، لکش دیپ اور دادرا نگر حویلی اور دمن دیو کے علاوہ 538 پارلیمانی حلقوں میں نمایاں تضادات پائے گئے۔

اگر دنیا سے داعش کا وجود ختم نہ ہوا تو داعش پوری دنیا کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں، شیعہ عالم دین مولانا حسن علی راجانی

ممبئی، 2 مئی / شیعہ عالم دین مولانا حسن علی راجانی نے ممبئی سے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اگر دنیا سے داعش کا خاتمہ نہ ہوا تو پھر داعش پوری دنیا کے لئے خطرہ بن سکتے ہیں لہذا اب سے پہلے تمام مسلم ملک کو اپنے اپنے ملک سے داعش کا وجود ختم کر دینا چاہیے مولانا راجانی نے افغانستان کے صوبہ ہرات میں ایک شیعہ مسجد پر حملے میں امام میت ایک بچہ کے علاوہ 6 افراد شہید ہو گئے۔اس حملہ کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کام خراسان کے داعش کا ہے۔مولانا راجانی نے کہا کہ امام زمان مسجد پر حملے کی سابق افغان صدر حامد کرزئی نے بھی شدید مذمت کی ہے، اور انہوں نے کہا کہ میں تمام مذہبی اور انسانی معیارات کے خلاف کام کرنے کو دہشت گردی سمجھتا ہوں، مقامی میڈیا رپورٹس نے کہا کہ مسجد کو اس لیے نشانہ بنایا گیا کیونکہ یہ ملک کی شیعہ اقلیتی برادری کے ارکان کی عبادت گاہ تھی۔افغانستان میں حکمران طالبان کے ایک اہلکار کے مطابق ایک مسلح شخص نے اس وقت مسجد میں گھس کر فائرنگ کی، جب لوگ نماز ادا کر رہے تھے۔طالبان کے وزارت داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانی کے مطابق یہ حملہ پیر کی شب صوبہ ہرات کے ضلع گوزارہ میں ہوا فوری طور پر کسی نے بھی اس حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی، مولانا راجانی نے کہا کہ ہم تمام شہداء کے ورثہ کو تعزیت پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیکہ خدا شہیدوں کو جنت الفردوس میں اعلی سے اعلی مقام عنایت فرمائیں، اور ان کے درجات بلند فرمائیں، اور جوار معصومین علیہم السلام میں جگہ عنایت فرمائیں

پرانے راجندر نگر میں کوچنگ سینٹر حادثے کے خلاف احتجاج استعفیٰ کا مطالبہ

نئی دہلی، 30 جولائی: دہلی بی جے پی پرانے راجندر نگر کے کوچنگ سینٹر حادثے کو لے کر دہلی کی عام آدمی پارٹی حکومت پر مسلسل حملہ کر رہی ہے۔منگل کو دہلی بی جے پی لیڈر اور کارکن راج گھاٹ کے سامنے دھرنے پر بیٹھے ہیں۔دہلی بی جے پی کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ نہیں قتل ہے۔اس واقعہ میں تین طلبہ کی موت کی ذمہ دار دہلی حکومت ہے، اس لیے انہیں استعفیٰ دے دینا چاہیے۔دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا نے کہا کہ طلباء کی موت کی ذمہ دار دہلی حکومت کے خلاف قانونی کارروائی کی جانی چاہئے۔کیونکہ نالیوں کی صفائی کے لیے ایک ماہ قبل میونسپل کارپوریشن کو شکایت کی گئی تھی لیکن کسی نے کوئی کارروائی نہیں کی۔نتیجہ سب کے سامنے ہے۔بی جے پی صدر سچدیوا نے کہا کہ یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔یہ حادثہ نہیں قتل ہے۔قصوروار اہلکاروں کے ساتھ وزراء کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔اس موقع پر جھارکھنڈ پردیش مہیلا کانگریس کے صدر گنجن سنگھ نے کہا کہ اس آمرانہ مودی سرکار کو معلوم نہیں تھا کہ نہ ہم کانگریس جھکے ہیں اور نہ جھکیں گے، ہم لڑیں گے اور جیتیں گے، یہ تحریک سڑکوں سے پارلیمنٹ تک پہنچ گئی ہے، اب پارلیمنٹ سے لے کر یہ جھارکھنڈ کے تمام اضلاع، بلاکوں اور دیہاتوں تک پہنچے گی۔

روزگار پیدا کرنے پر توجہ دینے کی ضرورت: دیوے گوڑا

سابق وزیر اعظم اور جنتا دل (سیکولر) کے رکن ایچ ڈی دیوے گوڑا نے منگل راجیہ سبھا میں کہا کہ ملک میں زراعت اور روزگار کے لیے کام کیے جانے کی ضرورت ہے۔عام بجٹ 2024-25 پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے دیوے گوڑا نے پیر کو کہا کہ یہ زراعت والا ملک ہے اور اس ایوان میں بیٹھے زیادہ تر اراکین اسی شعبے سے وابستہ ہیں۔اس سال کے بجٹ میں وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اپنی بجٹ تقریر میں زراعت کے شعبے کے لیے کئی اہم اعلانات کیے ہیں اور 32 فصلوں کے لیے 109 اقسام کے بیج جاری کرنے کا ذکر کیا ہے۔جو کہ قابل ستائش ہے۔ملک کے کسانوں کا گزشتہ پانچ چھ دہائیوں سے استحصال ہونے کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ملک کے وزیر اعظم بھی رہے ہیں اور جب تک وہ اس عہدہ پر رہے کسانوں کے مفاد میں کام کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ رواں مالی سال کے بجٹ میں کسانوں کے لیے کئی اہم اعلانات کیے گئے ہیں۔روزگار پیدا کرنے اور ہنر مندی کی ترقی کے لیے پانچ تجاویز دیتے ہوئے دیوے گوڑا نے کہا کہ بجٹ میں ملازمین سے متعلق مراعات دینے کی بات کی گئی ہے جو کہ قابل ستائش ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈس انویسٹمنٹ سے حاصل ہونے والی رقم کو اہم امور میں دوبارہ لگایا جانا چاہیے۔

بڑھتی ہوئی مہنگائی کو روکا جائے : گیتا لال مہتو

14 نکاتی مطالبات کو لیکر سی پی آئی نے بلاک دفتر کا کیا گھیراؤ

ارریہ 30 جولائی: بڑھتے ہوئے مجرمانہ واقعات اور بدعنوانی سمیت 14 نکاتی مطالبات کو لیکر کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کی طرف سے منگل کے روز فاربس گنج بلاک و زونل آفس کا گھیراؤ کیا۔ کامریڈ شیو نارائن سنگھ کی قیادت میں سی پی آئی کارکنان ایف سی آئی چوک سے مختلف چوکوں سے ہوتے ہوئے بلاک دفتر احاطہ میں پہنچے۔ جہاں کارکنوں نے دفتر کا گھیراؤ کرتے ہوئے نکڑ میٹنگ کی۔ اس دوران سی پی آئی کارکنان اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگاتے رہے۔ احتجاج کر رہے سی پی آئی کے شیو نارائن سنگھ، گیتا لال مہتو، مہیش چودھری، صلاح الدین، دھیلین رشی دیو، ضلع کونسلر نوریسا خاتون وغیرہ نے اپنے مطالبات کے بارے میں کہا کہ ان کے مطالبات ریاست میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال اور مجرمانہ واقعات کو روکنا ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کو روکا جائے، دیہی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت اور تباہ شدہ پل، رام پور اوور برج سے جمن چوک بس اسٹینڈ سبھاش چوک تک تیز رفتار گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی، احمد پور کے 13 مہادلت کی جانب سے بسیت پرچہ کی زمین پر مداخلت۔ بلاک کی بوکرا پنچایت میں بجلی کی فراہمی اور بجلی کے بلوں میں بڑھتی ہوئی بے ضابطگیوں کو روکنا، پنچایت سطح پر آدھار کارڈ بنانے، دیہی علاقوں میں محروم لوگوں کے لیے مہم چلانے سمیت کل 14 مطالبات کیے گئے ہیں۔ احتجاج کر رہے سی پی آئی لیڈروں میں شیو نارائن سنگھ، گیتا لال مہتو، مہیش چودھری، صلاح الدین، دھیلین رشی دیو، ڈسٹرکٹ کونسلر نوریسہ خاتون، رام ولاس رشی دیو، گھولتو رشی دیو، ارمیلا دیوی، سانجھلا تو ڈو، جوگی رشی دیو، رنگی آوی دیوی، چولا دیوی محمد الیاس، سوریانند بھتھا، نندلال ٹھاکر، لکشمی پاسوان، تجمل، نیلم دیوی، گرومن دیوی سمیت درجنوں کارکنان موجود تھے۔

بہار کے بی جے پی کے نئے ریاستی صدر دلیپ

جیسوال نے چارج سنبھالا، پرتپاک استقبال

پٹنہ، جولائی: بہار پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے نئے مقرر کردہ ریاستی صدر دلیپ جیسوال پیر کے روز دہلی سے پٹنہ پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا۔ استقبال کے بعد دلیپ جیسوال بی جے پی دفتر میں چارج سنبھال لیا۔ بی جے پی دفتر میں انہیں چاندی کا تاج بھی پہنایا ہے۔ پارٹی دفتر میں استقبال کے لیے زبردست تیاریاں کی گئی ہیں۔ خواتین کارکن کی بڑی تعداد بھی پہنچ گئی ہے۔ یہاں ان کا استقبال ڈھول اور باجے کے ساتھ کیا گیا۔ اس سے پہلے دلیپ جیسوال دہلی سے پٹنہ ایئر پورٹ پہنچے۔ نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا اور سمراٹ چودھری بھی ان کے استقبال کے لیے یہاں پہنچے تھے۔ نئے ریاستی صدر کے ساتھ دونوں نائب وزراء اعلیٰ بھی ایک ہی گاڑی میں نظر آئے۔ پٹنہ ہوائی اڈے اور بی جے پی دفتر کے درمیان کئی مقامات پر استقبال کیا گیا۔ چارج سنبھالنے کے بعد دلیپ جیسوال بی جے پی کے لیے میٹنگوں کا ایک دور شروع کریں گے۔ حال ہی میں نئے صدر کے طور پر اعلان ہونے کے بعد وہ دہلی گئے اور پی ایم مودی، قومی صدر جے پی نڈا، وزیر داخلہ امیت شاہ سے ملاقات کی۔ بہار کے لیے پیغام لے کر آج پٹنہ پہنچے۔ روڈ شو کے دوران کارکنوں کی بڑی تعداد نے ان کا استقبال کیا۔ جے سی بی کے ذریعے ان پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں۔ اس روڈ شو میں ان کے ساتھ بہار کے دونوں نائب وزراء اعلیٰ بھی موجود تھے۔ بی جے پی کے ریاستی دفتر میں خواتین کارکنوں نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ بی جے پی نے دلیپ جیسوال کے استقبال کے لیے بڑا روڈ شو نکالا۔ بی جے پی نے اپنے نئے ریاستی صدر کا ڈھول اور باجہ کے درمیان استقبال کیا۔ دلیپ کمار جیسوال کے بہار بی جے پی کے ریاستی صدر بننے کے بعد سیمانچل کے کارکنوں میں خاص جوش ہے۔ پورنیہ، ارریہ، کشن گنج اور کٹیہار کے پارٹی لیڈروں کا کہنا ہے کہ سیمانچل سے ریاستی صدر کی تقرری پارٹی کی تنظیم کو مزید طاقتور اور مضبوط بنائے گی۔

ضلع پریشد صدر آفتاب عظیم نے مٹیاری کے "گوگرا" مسافر خانے کا فیتا کاٹ کر کیا افتتاح

ارریہ: - (مشتاق احمد صدیقی) ضلع پریشد صدر ارریہ محترم آفتاب عظیم عرف چچا عظیم اور ضلع پارشد محمد وعظ الدین اور مٹیاری پنچایت کے مکھیا نے گزشتہ کل ضلع کے جوکی ہاٹ بلاک کی مٹیاری پنچایت کے مکھیا اور نائب مکھیا نے مشترکہ طور پر گوگرا چوک، وارڈ نمبر 2 میں مسافر شیڈ کا فیتا کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر علاقے کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ یہ مسافر خانہ 7 لاکھ چھپن ہزار روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ جس سے یہاں کے لوگ کافی خوش ہیں۔ گوگرا چوک میں اس مسافر خانے کی تعمیر کے مہمان خصوصی ضلع کونسل کے چیئرمین آفتاب عظیم چچا نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مفاد میں اس چوک پر مسافر شیڈ کی ضرورت کافی عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ ہمارے بھائی اور اس علاقے کے ضلع پارشد محترم وعظ الدین نے اس کی تعمیر کی تجویز دی اور ضلع کونسل نے بھی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ مسافر خانہ تعمیر کیا ہے۔ جس سے بارش اور گرمی میں یہاں کے لوگوں کو کافی فائدہ پہنچے گا۔ اس لئے آپ لوگوں کو اس کی دیکھ ریکھ اور صاف صفائی کا خیال رکھنا پڑے گا، بہار کے لوگوں کے وکاس کے بیٹے، وزیر اعلیٰ نے بہار میں لوگوں اور علاقوں کو جوڑنے کے لئے سڑکوں کی جال بچھا دی ہے۔ نتیش کمار نے بہار کا چہرہ ہی بدل دیا ہے اور اسے ہندوستان کے نقشے پر ایک باوقار مقام عطا کیا ہے۔ آفتاب عظیم نے خصوصی طور پر مقامی ڈسٹرکٹ کونسلر وعظ الدین کو اس کام پر دلی مبارکباد دی۔

ڈی ایم نے آیوشمان کارڈ کی پیشرفت کے سلسلے میں میٹنگ کی

دربھنگہ، جولائی: - بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹر میں واقع ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ شری راجیو روشن کی صدارت میں آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا اور چیف منسٹر جن آروگیہ یوجنا کے اہل استفادہ کنندگان کے لیے آیوشمان کارڈ بنائے جا رہے ہیں۔ اس کے لیے ضلع مجسٹریٹ نے تمام ضلعی سطح کے افسران سب ڈویژنل افسران، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ایم او وغیرہ کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے ڈی پی ایم جیویکا ڈاکٹر رچا گارگی سے کہا کہ وہ گاؤں کی تنظیم کی سطح پر کارڈ بنوائیں۔ اسی طرح تمام مارکٹنگ افسران سے کہا گیا کہ وہ پی ڈی ایس ڈیلرز کو تربیت فراہم کریں تاکہ تمام ڈیلرز مستفید ہونے والوں کے لیے کارڈ بنا سکیں۔ میٹنگ میں تمام افسران کو آیوشمان کارڈ بنانے کی ٹریننگ دی گئی اور سبھی کو ہدایت دی گئی کہ وہ اپنے افسران اور کارکنوں کو تربیت دے کر ایک ہفتہ کے اندر تمام اہل مستحقین کے آیوشمان کارڈ بنانے کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ دربھنگہ ضلع کے تحت کل 08 لاکھ 17 ہزار 528 کنبوں کے 35 لاکھ 99 ہزار 084 ارکان کا کام مکمل ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی مہم کے تحت کل 11 لاکھ 06 ہزار 151 استفادہ کنندگان کے آیوشمان کارڈ بنائے گئے ہیں۔ مذکورہ اسکیم کے تحت جیسے استفادہ کنندگان کے کارڈ بنانے کا کام CSC VLE کے ذریعے پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم کی دکان پر کرایا جاتا ہے۔ پنچایت کارڈ بنانے کے لیے استفادہ کنندگان کو راشن کارڈ اور آدھار کارڈ لانے کی ضرورت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ افسران کو ان سی ایس سی وی ایل ای کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں جو آیوشمان کارڈ نہیں بنا رہے ہیں اور کارڈ بنانے میں دلچسپی نہیں لے رہے ہیں۔ انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ بلاک سطح پر مہم کی نگرانی کریں اور روزانہ رپورٹ پیش کریں اور متعلقہ میڈیکل آفیسر انچارج ان کے ساتھ تعاون کریں گے۔ خصوصی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام افسران کو ضلع مجسٹریٹ نے اہم ہدایات دی ہیں۔

سوشل میڈیا پر بہار پولیس کی بڑھ رہی مقبولیت

سرکاری محکموں کے فالوورس معاملہ میں بہار پولیس سرفہرست

سوشل میڈیا کے اس دور میں پولیس محکموں کی بھی مقبولیت دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے۔ فیس بک، انسٹاگرام اور ایکس پر ملک کی سبھی ریاستوں کی پولیس کا اپنا ہینڈل موجود ہے جس پر مختلف طرح کی جانکاریاں اور بیداری سے متعلق مواد ڈالے جاتے رہے ہیں۔ 30 جولائی (منگل) کو بہار پولیس نے اس تعلق سے ایک اعداد وشمار جاری کیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ ملکی سطح پر بہار پولیس ریاست کے سرکاری محکموں کے فالوورس معاملہ میں پہلے مقام پر ہے۔ اتنا ہی نہیں، فیس بک، انسٹاگرام اور ایکس پر فالوورس کی تعداد کو مدنظر رکھا جائے تو بہار پولیس ٹاپ-5 کی فہرست میں پانچویں مقام پر ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بہار پولیس کے ایکس، فیس بک، انسٹاگرام اور یوٹیوب پر 3.1 ملین سے زیادہ فالوورس ہیں۔ سوشل میڈیا پر فالوورس کی تعداد کے حوالے سے کیرالہ ملک میں سرفہرست ہے۔ بہار پولیس کے ذریعہ جاری اعداد وشمار کے مطابق فیس بک پر بہار پولیس کے 7 لاکھ 12 ہزار فالوورس ہیں۔ ملکی سطح پر دیکھا جائے تو اس معاملے میں بہار کو تیسرا مقام حاصل ہے۔ بہار پولیس کے فیس بک صفحہ کی رسائی 90 لاکھ 30 ہزار تھی، ساتھ ہی فالوورس کی تعداد میں 60 ہزار 893 کا اضافہ ہوا ہے۔ بہار پولیس کے انسٹاگرام کی رسائی 23 لاکھ سے زیادہ رہی اور فالوورس کی تعداد میں 10146 کا اضافہ ہوا ہے۔ ایکس کی بات کی جائے تو اس کی رسائی گزشتہ جون ماہ میں 30 لاکھ سے زیادہ رہی۔ بہار پولیس کا کہنا ہے کہ پرو-ایکٹیو پولیسنگ کے ساتھ جرم کے خلاف زیرو ٹولرنس کی پالیسی کے سبب عام لوگوں کا بہار پولیس پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ نتیجہ کار ریاست میں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر دیگر سرکاری محکموں/اداروں کے مقابلے اب بہار پولیس سب سے زیادہ فالوورس والا سرکاری ادارہ بن گیا ہے۔ فیس بک، انسٹاگرام اور ایکس پر تقریباً 13 لاکھ 8 ہزار فالوورس کے ساتھ بہار پولیس اب ریاست میں پہلے مقام پر پہنچ گئی ہے۔ ان تینوں پلیٹ فارمز پر فالوورس کی تعداد کو دیکھا جائے تو فیس بک پر 7 لاکھ 12 ہزار، انسٹاگرام پر ایک لاکھ 33 ہزار اور ایکس پر 4 لاکھ 70 ہزار فالوورس ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پولیس کی مقبولیت کے معاملے میں پہلے مقام پر کیرالہ ریاست ہے۔ اس ریاست کی پولیس کے فیس بک پر 9.1 ملین، انسٹاگرام پر 3.1 ملین اور ایکس پر 4 لاکھ 62 ہزار 300 فالوورس ہیں۔ دوسرے مقام پر اتر پردیش پولیس ہے۔ اس کے فیس بک پر 4 لاکھ 7 ہزار، انسٹاگرام پر 1 لاکھ 57 ہزار اور ایکس پر 4.3 ملین فالوورس ہیں۔ تیسرے مقام پر مہاراشٹر پولیس ہے جس کے فیس بک پر 35 ہزار، انسٹاگرام پر 8 لاکھ 4 ہزار اور ایکس پر 9 لاکھ 32 ہزار 300 فالوورس ہیں۔ چوتھا مقام دہلی پولیس کو حاصل ہے جس کے فیس بک پر 1 لاکھ 49 ہزار، انسٹاگرام پر 4 لاکھ 36 ہزار اور ایکس پر ایک ملین فالوورس ہیں۔

چھپرہ میں بے خوف بدمعاشوں نے مارننگ

واک پر نکلے تاجر کو گھیر کر ماری گولی

چھپرہ، 30 جولائی: بہار میں پولیس کی لاکھ سرگرمی کے باوجود مجرمانہ واقعات میں کمی کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ شرپسند عناصر مسلسل نئی واردات کرتے رہتے ہیں۔ نیا معاملہ چھپرہ کا ہے، جہاں آج صبح بدمعاشوں نے ایک تاجر کو نشانہ بنایا۔ تاجر گرکھا تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے اور صبح اپنے گھر سے مارننگ واک کے لیے نکلے تھے۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب مقامی تاجر ستیہ نارائن پرساد گرکھا مرکزی بازار میں خدائی باغ روڈ پر سیر کے لیے نکلے تھے۔ تبھی بدمعاشوں نے انہیں گھیر لیا اور فائرنگ کر دی۔ فائرنگ نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا اور سنسنی پھیل گئی۔ مقامی لوگ اسے گرکھا کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اس کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے پٹنہ ریفر کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گرکھا تھانہ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کر دی۔ تھانہ انچارج ششی رنجن کمار نے کہا کہ اس معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ اس واقعہ کو لوٹ کے زاویے سے بھی دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب اس واقعہ کے بعد گرکھا کے مقامی تاجروں میں کافی ناراضگی ہے۔

حاملہ کا جل قتل معاملے میں ملزم کو عمر قید کی سزا

بھاگلپور، 30 جولائی: ضلع کے بابر گنج تھانہ علاقے کے مغل پورہ میں تین سال قبل ہوئی حاملہ کا جل قتل معاملے میں عدالت نے مغل پورہ کی لیڈی ڈان زیبا خان اور ان کے دیور انتظار کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 25 جولائی کو ان دونوں کو اے ڈی جے-5 ستیش کمار سریواستو کی عدالت میں مجرم قرار دیا گیا تھا۔ لیڈی ڈان زیبا خان کو عمر قید کے ساتھ 30 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے اور ان کے دیور انتظار کو عمر قید کے ساتھ 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ معاملے کی سماعت کے دوران ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر ریاض حسین نے حصہ لیا۔ مقدمے میں نامزد دیگر ملزمین کے خلاف ابھی سماعت جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ تین سال قبل 19 جولائی 2021 کو پیش آنے والے اس واقعے میں بدنام زمانہ مجرم ننکو میاں پر سازش کا الزام تھا۔ مقتول کاجل کے والد عارف کے ذریعہ بابر گنج تھانہ میں مقدمہ درج کرایا گیا۔

خشک سالی علاقہ اعلان کرنے کو لیکر

کھیت مزدور یونین کا احتجاج

نوادہ، 30 جولائی: بہار کھیت مزدور یونین کی نوادہ یونٹ کی کال پر منگل کے روز نرہٹ بلاک ہیڈکوارٹر پر 14 نکاتی مطالبات کو لیکر خشک سالی کا علاقہ قرار دینے کو لیکر ایک روزہ احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کھیت مزدور یونین کے بلاک صدر اجیکارام نے کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ نرہٹ بلاک میں بہنے والی ندیوں سے ریت اٹھانا بند کیا جائے۔ ریت اٹھنے سے تمام تالابوں کے منہ اونچے ہو گئے ہیں جس کی وجہ سے تالابوں میں پانی نہیں جا رہا۔ کم بارش کی وجہ سے دھان کی بوائی بہت کم ہوئی ہے، اس لیے نرہٹ بلاک کو خشک سالی علاقہ قرار دیا جائے۔ مہنگائی پر روک لگائیں۔ خواتین، دلتوں، کمزور طبقات اور اقلیتوں پر حملے بند کیے جائیں۔ تو سیع سے قبل انہوں نے 14 نکاتی مطالبات پر اپنے خیالات پیش کیے جن میں ساٹھ سال مکمل کرنے والے تمام غریبوں کو 5000 روپے ماہانہ پنشن دینا بھی شامل ہے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے گووند پرساد نے کہا کہ کھیت مزدوروں کے مسئلہ کو لے کر وہ بلاک ہیڈکوارٹر پر دھرنا دے کر اپنے مطالبات کو تیز کر رہے ہیں۔ ہمارا علاقہ بنیادی طور پر کاشتکاری پر مبنی ہے۔ ہمارے علاقے میں دو ندیاں ہیں۔ دونوں ندیوں کے منہ اونچے ہو گئے ہیں۔ اس کو درست کیا جائے تاکہ پانی تالاب میں داخل ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ مزدوروں کو منریگا اسکیم کے تحت کام دیا جائے اور اجرت بڑھا کر 60000 روپے کی جائے۔ زرعی مزدوروں کے لیے ایک جامع مرکزی قانون بنایا جائے۔ آیوشمان یوجنا ڈاکٹروں اور اہلکاروں کو لوٹنے کی اسکیم بن گئی ہے۔ آیوشمان یوجنا کو بند کیا جائے اور اس کے فوائد براہ راست مریض کے کھاتے میں دیئے جائیں۔ پروگرام سے متعلق کئی مقررین نے کسان مزدوروں کے مسائل کو اٹھایا اور حکومت سے حل کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر سکریٹری شیام سندر چوہان، بھا دیو پرساد وغیرہ جیسے سینکڑوں لیڈر اور کارکن موجود تھے۔

مہاراشٹر: یہ فتنہ پارٹی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

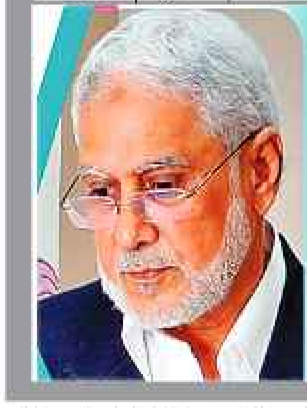

امیت شاہ اور شرد پوار کے حوالے سے آج کل مہاراشٹر میں کالو یا لو کا تماشا چل رہا ہے۔ شاہ نے پوار بدعنوانوں کا سربراہ کہا تو بی جے پی کے حلیف بچو کڑو نے کہا انہیں وزیر داخلہ کے بیان پر شرم آتی ہے۔ شرد پوار بولے وہ تو تڑی پار ہے۔ اس پر بی جے پی ریاستی صدر باون کلے نے کہا امیت شاہ کی کارکردگی پر تنقید سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے تو شرد پوار نے پھر کہہ دیا کہ ہم جیل میں اس چراغ کو دیکھ چکے ہیں۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب بی جے پی کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے شاہ جی پونے آئے تھے۔ مہاراشٹر میں بی جے پی کی ذلت آمیز شکست کے حوالے سے تنظیمی نشست میں کیا ہوا یہ تو کوئی نہیں جانتا مگر خطاب عام میں شاہ جی نے اپنی تقریر سے بی جے پی کے رہے سہے امکانات کو بھی خاک میں ملا دیا۔ سب سے پہلے تو انہوں نے یہ پیشگوئی فرمادی کہ اس بار ریاستی انتخاب میں بی جے پی کو 2014 اور 2019 سے بھی بڑی جیت ملے گی۔ یہ چمتکار کیسے ہوگا؟ کوئی نہیں جانتا کیوں کہ ابھی حال میں ہونے والے پارلیمانی انتخاب میں بی جے پی نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ کانگریس پہلے نمبر ہے۔ بی جے پی کی حلیف شیوسینا سے ایک سیٹ زیادہ این سی پی کو ملی اور اجیت پوار کی این سی پی تو بیچاری ایک پرسنٹ گئی۔ ایسے میں پہلے سے بڑی کامیابی شیخ چلی کا خواب ہے جو شاہ جی خود دیکھ رہے ہیں اور دوسروں کو بیچ بھی رہے ہیں لیکن انہیں کتنے خریدار ملیں گے یہ کہنا مشکل ہے۔ مہاراشٹر کے اندر صوبائی انتخابات جیسے جیسے قریب آتے جارہے ہیں سیاسی ماحول گرما رہا ہے۔ پارلیمانی انتخاب کے نتائج نے حزب اختلاف کے حوصلوں کو بلند کر دیا ہے نیز بی جے پی کی پریشانی میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ مودی اور شاہ کے اوٹ پٹانگ بیانات ہیں۔

ابھی حال میں وزیر داخلہ امیت شاہ نے پونے میں جو تقریر کی اس کے بعد پارٹی کے کارکنان دعا کررہے ہیں کہ کہیں چھوٹے میاں کے پیچھے بڑے میاں نہ تشریف لے آئیں۔ یہ دونوں حضرات جو کسی زمانے میں پارٹی کے لیے نعمت ہوا کرتے تھے اب مصیبت بن گئے ہیں۔ پارلیمانی انتخاب کی تشہیر کے لیے 19 مرتبہ وزیر اعظم نے صوبے میں آنے کی زحمت فرمائی مگر صرف 3 مقامات پر اپنے امیدواروں کو کامیاب کرسکے باقی مقامات پر وہ نہیں جاسکے اس لیے بی جے پی کو کم از کم 9 نشستیں مل گئیں ورنہ وہ بھی نہیں مل پاتیں۔ ممبئی کی مثال سب کے سامنے ہے گھاٹکوپر میں انہوں نے روڈ شو کیا بی جے پی امیدوار اس ہورڈنگ کی مانند سڑک پر آگیا جو ان کے دورے سے محض ایک دن قبل گری تھی اور وزیر اعظم نے اس کے نیچے دب کر مرنے والوں کی خاطر ہمدردی کا ایک لفظ بھی کہنا گوارہ نہیں کیا تھا۔ دادر کے شیواجی پارک ریلی میں وہ خوب گرجے اور برسے مگر سارا پانی سمندر میں بہہ گیا اور وہاں سے شیوسینا (یو بی ٹی) کے امیدوار کو کامیابی ملی۔ لوک سبھا کی انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے سب سے بڑی غلطی پونے میں شرد پوار کو بھٹکتی آتما کہہ کر کی تھی۔ اس تضحیک آمیز لہجے نے این سی پی کو دس میں آٹھ نشستیں جیتنے میں بڑی مدد کی۔ اسی طرح انتخابی مہم کے دوران بی جے پی مہاراشٹر کے سابق صدر چندر کانت پاٹل بارامتی گئے جہاں سے اجیت پوار کی اہلیہ سنیترا پوار مہایوتی کی اور شرد پوار کی بیٹی سپریہ سولے مہاوکاس اگھاڑی کی امیدوار تھیں۔ اپنی تقریر کے دوران چندر کانت پاٹل نے جوش میں آکر کہہ دیا کہ "سیاست دراصل ہلکی اور وزن دار چیز میں تمیز کرنے کا ترازو ہے۔ ہمارے لئے شرد پوار کی شکست اہم ہے۔" انہوں نے اپنا آخری ہدف یہ بتایا کہ "مجھے اور میرے کارکنان کو شرد پوار کی شکست چاہئے بس۔" شرد پوار کے آبائی وطن میں جا کر ان کے خلاف اس طرح کا بدزبانی نے عوام کو بی جے پی اور این سی پی (اجیت) دونوں سے بدظن کر دیا۔ اجیت پوار کو اس حماقت کا اندازہ ہوا تو انہوں نے چندر کانت پاٹل کے بیان پر برہمی کا اظہار کیا۔ وہ بولے "چندر کانت پاٹل کے بیان کا کوئی مطلب نہیں تھا۔ وہاں سپریہ سولے اور سنیترا پوار کے درمیان مقابلہ تھا۔ پھر شرد پوار کو شکست دینے کا سوال کہاں سے آگیا؟" اجیت پوار نے یہ بھی کہا تھا کہ "چندر کانت پاٹل سے جب بعد میں ملاقات ہوئی تو ہم نے ان سے کہہ دیا کہ آپ پونے پر اپنی توجہ مرکوز کریں بارامتی کو ہم اور ہمارے کارکنان دیکھ لیں گے۔" اجیت پوار نے

> یہ چمتکار کیسے ہوگا؟ کوئی نہیں جانتا کیوں کہ ابھی حال میں ہونے والے پارلیمانی انتخاب میں بی جے پی نے شیوسینا (یو بی ٹی) کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ کانگریس پہلے نمبر ہے۔ بی جے پی کی حلیف شیوسینا سے ایک سیٹ زیادہ این سی پی کو ملی اور اجیت پوار کی این سی پی تو بیچاری ایک پرسنٹ گئی۔ ایسے میں پہلے سے بڑی کامیابی شیخ چلی کا خواب ہے جو شاہ جی خود دیکھ رہے ہیں

کہا چندر کانت پاٹل کا وہ بیان غلط تھا۔ انہیں ایسا نہیں بولنا چاہئے تھا لیکن وہ بول گئے۔ یہ بات ان کو بعد میں معلوم ہوئی۔ اس کے بعد اجیت پوار نے بارامتی کے اندر لگے وہ تمام بینر اتروا دیے جن پر مودی وغیرہ کی تصاویر تھیں اور پھر بی جے پی رہنماؤں کے بغیر نئے بینر لگوائے لیکن اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ سپریا سولے جن کی جیت کا امکان پچاس ہزار ووٹ کے فرق سے تھا وہ بڑھ کر ڈیڑھ لاکھ ہوگیا۔ اپنی ان غلطیوں سے اگر مودی اور شاہ سبق سیکھتے تو ابھی حال میں پھر سے پونے میں شرد پوار کو بدعنوانوں کا سرغنہ نہیں کہتے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی اپنی غلطی کو علی الاعلان تسلیم تو کبھی نہیں کرتی مگر اپنے رویہ میں اصلاح ضرور کرتی رہی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال آئین کے حوالے سے اس کے تازہ بیانات اور رویہ ہے۔ وزیر اعظم کا اس کو چومنا چاٹنا اور ایمرجنسی کو آئین سے جوڑ کر شور شرابہ کرنا وغیرہ اسی قبیل کی حرکتیں ہیں لیکن شرد پوار کے معاملے میں وہ اس طرح کی پختگی نہیں دے پارہی ہے۔ وزیر داخلہ شرد پوار کو بدعنوانوں کا سرغنہ کہنا ایک وقت کئی سوالات کو جنم دیتا ہے۔ پہلا تو یہ کہ شرد پوار اگر بدعنوانی کے سرغنہ ہیں تو ان کی سرپرستی میں سیاست کرنے والا بھتیجا اجیت پوار دودھ کا دھلا کیسے ہوگیا؟ بی جے پی کو بدعنوانی سے اس قدر دشمنی ہے تو اس نے شرد پوار کو پدم وبھوشن کے اعزاز سے کیوں نوازہ؟ نیز وزیر اعظم نریندر مودی نے پوار کی تعریف وتوصیف میں یہ کیوں کہا کہ وہ ان کی انگلی پکڑ کر سیاست میں آئے ہیں؟ شرد پوار کو ایک طرف بلاواسطہ اپنا استاد ماننا اور پھر اپنے سیاسی گرو کی تضحیک وتوہین کرتے ہوئے انہیں بھٹکتی آتما کہنا کس بات کی علامت ہے؟ یہ بتاتا ہے کہ مودی جی کا ذہنی توازن بگڑ گیا ورنہ وہ ایسے متضاد بیانات دے کر اپنی دماغی دیوالیہ پن کا ثبوت نہیں دیتے۔ مہاراشٹر ریاستی تنظیمی نشست میں امیت شاہ نے یہ انکشاف کیا کہ صوبے میں جب بھی بی جے پی کی سرکار آتی ہے مراٹھا ریزرویشن ملتا ہے اور جب شرد پوار کی حکومت بنتی ہے تو مراٹھا ریزرویشن ختم ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ فی الحال مہاراشٹر کے اندر کون برسر اقتدار ہے اور مراٹھوں کو ریزرویشن کیوں نہیں مل رہا ہے؟ اس کو اگر یہ کہہ کر ٹالا جائے کہ ریاستی سرکار نے تو دیا مگر عدالت نے روک لگا دی تو یہ سوال پیدا ہوگا کہ اس کے خلاف عدالت سے رجوع کرنے والا کون ہے؟ یہ بات جگ ظاہر ہے کہ نائب وزیر اعلیٰ کے خاص آدمی نے عدالت میں جا کر اس پر روک لگائی اسی لیے ریزرویشن کی تحریک چلانے والے جرانگے پاٹل فڈنویس کو اپنا دشمن نمبر ایک مانتے ہیں۔ اس معاملے کو سلجھانے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ مرکزی حکومت مراٹھوں کے لیے ریزرویشن تحدید کو بڑھائے اور پسماندہ طبقات کو متاثر کیے بغیر ان کو ریزرویشن دے۔ غریب ترین طبقات کے لیے وہ ایسا کر چکی ہے مگر مراٹھوں کے لیے نہیں کرتی الٹا انہیں دیگر پسماندہ طبقات سے لڑا کر اس کی آگ پر روٹیاں سینکتی ہے لیکن مراٹھا سماج اس کھیل کو سمجھ چکا ہے اور بی جے پی کے دام میں نہیں پھنسے گا۔

شرد پوار کو برا بھلا کہنے کے بعد امیت شاہ ادھوٹھاکرے پر تنقید کرتے ہوئے کہ وہ اورنگ زیب فین کلب کے چہیتے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ مرکزی حکومت کی ایک بیساکھی ٹی ڈی پی ہے جس کے رہنما چندرا بابو نائیڈو کی نماز پڑھتے ہوئے ویڈیو وائرل ہورہی ہے اور وہ کھلے عام مسلم ریزرویشن کے حامی ہیں۔ اس لیے دوسروں پر تنقید کرنے سے قبل اپنے بغل میں جھانک کر بھی دیکھ لینا چاہیے۔ اس طرح کے اول فول بیانات کے بعد مہاراشٹر کی سیاست میں فی الحال نہایت دلچسپ صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ بی جے پی والے دل سے نہیں چاہتے کہ مودی یہاں آکر اپنی بدزبانی سے رائتہ پھیلائیں اور پھر شاہ اس میں گئو موتر اور گوبر ملائیں۔ ان دونوں نے مہاراشٹر کے اندر بی جے پی والوں کی نیند حرام کر رکھی ہے مگر کسی میں مجال نہیں ہے کہ ان کے خلاف لب کشائی کرے۔ اس کے برعکس مہا وکاس اگھاڑی کے لوگ چاہتے ہیں کہ مودی اور شاہ زور شور کے ساتھ انتخابی مہم میں حصہ لے کر رائے عامہ کو بی جے پی کے خلاف کریں۔ اس لیے کہ مہا وکاس اگھاڑی کو کامیاب کرنے میں شرد پوار، ادھو ٹھاکرے اور نانا پٹولے مل کر وہ کام نہیں کرسکتے جو مودی، شاہ اور فڈنویس کی تریموتی کرسکتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ بی جے پی کا یہ ترشول کمل کو کتنا زخمی کرتا ہے اور اس کی لاش کو کس کھائی میں لے جا کر دفن کر دیتا ہے؟ مودی اور شاہ کے لیے بی جے پی کے کارکنان یہ شعر معمولی ترمیم کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

یہ فتنہ پارٹی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے
ہوئے تم دوست جس کے دشمن اس کا آسماں کیوں ہو؟

مُعاشی مَسائل اور خُودکُشی: ایک بڑھتا ہوا بحران

مسعود محبوب خان

مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں یکم جنوری 2024ء سے 31/مئی 2024ء تک کسانوں کی خودکشی کے کل واقعات 1,046/ رہے، جس میں ماہانہ اوسطاً 209/ خودکشیاں ہیں۔ سرفہرست امراوتی میں 143/ خودکشیاں ہوئیں جو خطے میں شدید زرعی بحران کی نشاندہی کرتی ہے۔ 2023ء کے پہلے سات مہینوں میں 1,203/ کسانوں نے خودکشی کی تھی، جس کا مطلب ہے کہ روزانہ تقریباً آٹھ کسان اپنی جان لے رہے تھے۔ یہ خودکشیوں کا سلسلہ اقتصادی دباؤ، قرضے، فصلوں کی قیمتوں میں کمی، اور ناکافی حکومتی امداد کی وجہ سے جاری ہے۔ شہری زندگی کا جائزہ لیں تو شیئرز مارکیٹ میں انویسٹمنٹ، کاروباری، صنعتی، گھریلو اور استعمال کے ساز وسامان کے لئے بینکوں وساہوکاروں سے لئے گئے قرضوں کا بوجھ اور ان پر تیزی سے چڑھتا سود انسانوں کو مجبور کر رہا ہے کہ وہ خودکشی کی راہ اختیار کرے۔ عروس البلاد ممبئی شہر میں خودکشی کے بڑھتے ہوئے متعدد واقعات نے تردد وخوف میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان واقعات میں ایک چیز مشترک نظر آتی ہے وہ یہ کہ اقتصادی اور قرض کے معاملات۔ کل ممبئی میں 38/ سالہ انجینئر نے اٹل سیتو سمندری پل سے چھلانگ لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کرلیا، افسوسناک واقعہ دوپہر 12:30/ کے قریب پیش آیا جس کی ویڈیو سی سی ٹی وی کیمروں میں محفوظ ہوگئی۔ ابھی کچھ روز پہلے شیئرز مارکیٹ میں خسارے کی وجہ سے باپ بیٹے نے مل کر لوکل ٹرین کے ذریعے پٹریوں پر اپنے سروں کو رکھ کر خودکشی کرلی۔ شیئر مارکیٹ میں سرمایہ کاری اور خودکشی کے واقعات کے درمیان تعلق پر کی جانے والی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جب شیئر مارکیٹ میں شدید کمی آتی ہے تو خودکشی کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ رجحان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اقتصادی بحران، جو اکثر مالی نقصانات، بے روزگاری، اور ذاتی مالی مشکلات کا باعث بنتے ہیں، لوگوں میں ذہنی دباؤ اور نفسیاتی مسائل کو بڑھا دیتے ہیں، جس سے خودکشی کے واقعات بڑھ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، چند سال پہلے مالی بحران کے دوران، ایک اندازے کے مطابق مختلف ممالک میں ایکویٹی کی قیمتوں میں تیز کمی کی وجہ سے اضافی 6,566/ خودکشیاں ہوئیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مالی عدم استحکام لوگوں پر شدید نفسیاتی اثرات ڈال سکتا ہے۔ مزید برآں، شیئر مارکیٹ کے حادثات اور خودکشی کے درمیان تعلق صرف مالی نقصانات تک محدود نہیں ہے۔ اس کے وسیع اقتصادی نتائج، جیسے بے روزگاری میں اضافہ اور معاشی غیر یقینی صورتحال، بھی ذہنی صحت کے مسائل کو بڑھانے اور خودکشی کے واقعات میں اضافے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کاروبار اور ملازمت کی وجہ سے خودکشی کے واقعات ایک سنگین اور بڑھتا ہوا مسئلہ بنتے جارہے ہیں۔ مختلف وجوہات کی بنا پر افراد اس انتہائی قدم تک پہنچ جاتے ہیں، جن میں مالی مسائل، کام کا دباؤ، غیر یقینی مستقبل، نوکری کا کھو جانا، اور کاروباری ناکامی شامل ہیں۔ کاروباری ناکامی یا ملازمت کا کھو جانا مالی پریشانیوں کا سبب بن سکتا ہے، جو ذہنی دباؤ اور مایوسی کا باعث بنتی ہیں۔ ملازمت میں کام کے بڑھتے ہوئے دباؤ، غیر متوقع اوقات کار، اور غیر معقول اہداف بھی ذہنی صحت کو متاثر کرسکتے ہیں۔ یہ اہم ہے کہ ایسے افراد کو بروقت مدد فراہم کی جائے اور انہیں مناسب مشاورت اور مدد فراہم کی جائے۔ کمیونٹی اور حکومت کو بھی اس مسئلے کو سنجیدگی سے لینا چاہئے اور ایسے حالات میں متاثرہ افراد کو مدد فراہم کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ اس مسئلے کے تدارک کے لیے، معاشی بحران کے دوران ذہنی صحت کی مدد اور مالی مشاورت کی فراہمی جیسی احتیاطی تدابیر تجویز کی جاتی ہیں تاکہ افراد مالی دباؤ کا بہتر طریقے سے مقابلہ کرسکیں۔ معاشرتی واقتصادی مسائل انسان کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ان مسائل میں قرض کا بوجھ اور مالی پریشانیاں اہم ترین ہیں۔ آج کے دور میں، خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں، قرض کے بوجھ کے نتیجے میں خودکشی کا رجحان تشویشناک حد تک بڑھ رہا ہے۔ اس مضمون میں، ہم قرض اور معاشی مسائل کے اثرات، اسباب، اور اس کے حل کے طریقوں پر تفصیلی بات کریں گے۔

> شہری زندگی کا جائزہ لیں تو شیئرز مارکیٹ میں انویسٹمنٹ، کاروباری، صنعتی، گھریلو اور استعمال کے ساز وسامان کے لئے بینکوں و ساہوکاروں سے لئے گئے قرضوں کا بوجھ اور ان پر تیزی سے چڑھتا سود انسانوں کو مجبور کر رہا ہے کہ وہ خودکشی کی راہ اختیار کرے۔

قرض کے بوجھ کا تعارف:

دنیا بھر میں معاشی مسائل کا سامنا کرتے ہوئے خودکشی کا رجحان ایک تشویشناک حقیقت بن چکا ہے۔ معاشی عدم استحکام، بے روزگاری، غربت، اور قرضوں کے بوجھ جیسے مسائل انسان کو ایک حد تک مایوس اور ناامید بنا دیتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ مسئلہ صرف ترقی پذیر ممالک تک محدود نہیں بلکہ ترقی یافتہ ممالک بھی اس سے متاثر ہیں۔ آج خودکشی موت کا تیسرا بڑا سبب ہے۔ پہلے دو اسباب حادثات اور قتل ہیں۔ اور موجودہ دور میں خودکشی کی سب سے بڑی وجہ معاشی بدحالی اور مہنگائی ہے۔ معاشی مسائل کا سلسلہ مختلف عوامل پر منحصر ہوتا ہے۔ عالمی مالیاتی بحران، حکومت کی ناکام پالیسیوں، جنگ اور تنازعات، قدرتی آفات، اور کورونا وائرس جیسی وبائیں معاشی عدم استحکام کا باعث بنتی ہیں۔ ان عوامل کی وجہ سے روزگار کے مواقع کم ہوجاتے ہیں، کاروبار بند ہو جاتے ہیں، اور لوگ اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ معاشی مسائل اور خودکشی کے درمیان براہ راست تعلق ہے۔ معاشی بحران کے دوران افراد کو شدید ذہنی دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو انہیں انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور کرتا ہے۔ قرضوں کا بوجھ، بے روزگاری، اور مالی پریشانیوں کے باعث انسان اپنی زندگی کو بے مقصد سمجھنے لگتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، مالی مسائل کی وجہ سے خودکشی کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ قرض ایک ایسا مالی بوجھ ہے جو افراد یا خاندانوں کی معاشرتی اور ذہنی حالت پر گہرے اثرات ڈالتا ہے۔ قرض کے مختلف ذرائع ہو سکتے ہیں، جیسے بینکوں سے قرضے، رشتہ داروں سے ادھار، یا مختلف مالیاتی اداروں سے مالی مدد۔ ان قرضوں کو واپس کرنے میں ناکامی، سود کی بڑھتی شرح، اور معاشی دباؤ انسان کو انتہائی پریشان کن حالت میں مبتلا کر سکتا ہے۔ معاشی اور سماجی ماہرین خودکشی کے واقعات کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ مہنگائی، معاشی مسائل، وسائل کا مخصوص طبقات تک ارتکاز، ملازمتوں کے مواقع کم ہونے اور مجموعی اقتصادی صورت حال کو قرار دیتے ہیں۔

اسلامی نقطہ نظر:

اسلام میں خودکشی کو سختی سے منع کیا گیا ہے اور یہ ایک بہت بڑا گناہ شمار ہوتا ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق خودکشی ایک سنگین گناہ ہے اور اسے کسی بھی صورت میں جائز نہیں سمجھا جاتا۔ اسلام میں زندگی کو اللہ تعالیٰ کی عطاء کردہ امانت سمجھا جاتا ہے اور اس کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے۔ قرآن پاک اور حدیث میں متعدد مقامات پر اس کی ممانعت کی گئی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اور اپنے ہاتھوں سے خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو" (سورۃ البقرہ:195)

اسی طرح، نبی کریم ﷺ نے بھی خودکشی کی سختی سے ممانعت کی ہے اور فرمایا ہے کہ جو شخص خودکشی کرتا ہے، وہ قیامت کے دن اسی حالت میں اٹھایا جائے گا جس حالت میں اس نے خودکشی کی تھی۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے پہاڑ سے گر کر خودکشی کی، وہ جہنم میں ہمیشہ کے لئے اسی طرح گرتا رہے گا، اور جس نے زہر پی کر خودکشی کی، وہ جہنم میں ہمیشہ زہر پیتا رہے گا، اور جس نے خود کو کسی آلے سے مارا، وہ جہنم میں ہمیشہ اسی آلے سے خود کو مارتا رہے گا"۔ (صحیح بخاری: 5778) حرمت خودکشی کے ضمن میں حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کرتا ہے، وہی چیز قیامت کے دن اس کے عذاب کا سبب بنے گی"۔ (صحیح مسلم) اسلامی نقطہ نظر سے، زندگی ایک امانت ہے جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہے اور اس امانت کو نقصان پہنچانا یا اسے ختم کرنا اللہ کی نافرمانی شمار ہوتا ہے۔ مشکلات اور تکالیف کا سامنا صبر اور اللہ کی رضا پر توکل کے ساتھ کرنا چاہئے۔ مشکلات میں اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔

روزنامہ تیز رفتار

چہرہ دیکھو مہرہ نہ دیکھو، مہرے نے لاکھوں کو لوٹا

سنگھ پریوار کو اپنے نظریہ، تنظیم، کارکنان اور ان کے نظم وضبط پر بڑا ناز ہوا کرتا تھا۔ سنگھی دیگر سیاسی جماعتوں پر طنز کیا کرتے ہوئے کہتے تھے کہ وہ اصول ونظریہ سے عاری ایک خاندان ہے جس کے آس پاس اقتدار کی خاطر ایسے ابن الوقت جمع ہوگئے ہیں جن کے اندر بدنظمی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی۔ اتر پردیش کی سیاست گواہ ہے کہ وہ الزامات بی جے پی پر من عن صادق آتے ہیں۔ اتر پردیش کے حالیہ انتخابات میں عوام نے ہندوتوا کو مسترد کر کے نظریہ کا گلا گھونٹ دیا۔ اس شکست کا فائدہ اٹھا کر یوگی کا کانٹا نکالنے والے امیت شاہ نے تنظیم دو دھڑوں حصوں میں منقسم کر دیا۔ حلیف جماعتوں کے بعد خود بی جے پی لوگوں نے یوگی کی کھلے عام مخالفت کر کے اور دونوں نائب وزیر اعلیٰ نے کابینی نشستوں میں غیر حاضر رہ کر نظم وضبط کی دھجیاں اڑادیں۔ کیشو پرشاد موریہ دہلی جا کر امیت شاہ اور مودی سے ملتے رہے مگر اپنی کابینہ کی میٹنگ میں نہیں پھٹکے۔ آر ایس ایس کی تربیت کا اگر یہی اثر ہے تو پھر اس کی ضرورت ہی کیا ہے؟ یوگی اور شاہ کی سرد جنگ نے آر ایس ایس کے دعووں کی پول کھول دی ہے۔ ملک میں چھپن انچ کی چھاتی پیٹنے والا ہندو ہردیہ سمراٹ کی اپنے جانگیے کی مدد سے ایک وزیر اعلیٰ کو ہٹانے کی خاطر کی جانے والی سازشوں کی ناکامی ان کے دشوگرو کی شبیہ کو شرمندہ کرتی ہے۔ اس کی وجہ یوگی کی مضبوطی نہیں بلکہ مودی اور شاہ کمزوری اور بزدلی ہے۔ یوگی ادیتیہ ناتھ آر ایس ایس کی شاکھا سے نہیں آئے اس لیے جب ان کو ہٹانے کر دہلی بھیجنے یا کسی صوبے کا گورنر بنانے پر غور وخوض شروع ہوا تو انہوں نے صاف کہہ دیا کہ وہ اپنے گورکھ ناتھ مٹھ میں لوٹ کر جائیں گے۔ یوگی کے اندر اپنی ہندو یوا واہنی کی مدد سے انتخاب جیتنے کا دم خم تو نہیں ہے مگر وہ بی جے پی کی بینڈ بجا سکتے ہیں اس لیے مودی اور شاہ کو یار باران کو ہٹانے سے کتراجاتے ہیں۔ کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ یدیورپا نے بھی جب پارٹی سے بغاوت کی تھی تو وہ اقتدار میں نہیں آسکے لیکن دس فیصد ووٹ کے ساتھ بی جے پی کی لٹیا ڈبو دی۔ دوسری بار سرکار بنانے کے لیے پارٹی ہائی کمان کو ناک رگڑ کر انہیں واپس لانا پڑا۔ یوگی بھی بی جے پی کا ویسا ہی نقصان کر سکتے ہیں اس لیے ہائی کمان ڈرتا ہے اور وہ اس کا فائدہ اٹھا کر اسے بلیک میل کرتے ہیں۔ کانگریس یا کسی بھی علاقائی سیاسی پارٹی میں کوئی بھی رہنما اس طرح اپنے اعلیٰ کمان کو ڈرا دھمکا نہیں سکتا۔ اکھلیش یادو نے جس آسانی سے ایک برہمن ماتا پرساد پانڈے کو اپوزیشن لیڈر، محبوب علی کو پریسائڈنگ بورڈ، کمال اختر کو چیف وہپ اور آر کے ورما کو ڈپٹی وہپ مقرر کر دیا ایسا کرنا مودی کے لیے ناممکن ہے۔ تمام تر بلند بانگ دعووں کے باوجود 2017 سے بی جے پی ہائی کمان یوگی کے آگے بے بس ہے جب کیشو پرشاد موریہ کی قیادت میں اتر پردیش کے اندر بی جے پی نے 404 نشستیں جیت لی تھیں۔ اس زبردست کامیابی میں گورکھپور کے رکن پارلیمان یوگی ادیتیہ ناتھ کا کوئی حصہ نہیں تھا۔ اس وقت موجودہ وزیر داخلہ پارٹی کی صدر تھے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے انتخابی مہم کی قیادت کی تھی۔ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے وزیر داخلہ کی حیثیت سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہوئے سب سے زیادہ انتخابی ریلیوں سے خطاب کیا تھا مگر انہیں کے سیاسی رسوخ کو ختم کرنے کے لیے مودی وشاہ نے یوگی کو وزیر اعلیٰ بنادیا تا کہ اپنی پارٹی کے ریڑھ کی ہڈی راجپوت رائے دہندگان کو خوش کیا جاسکے۔ مودی کی پہلی پسند منوج سنہا کے بجائے یوگی ٹھاکر کو وزیر اعلیٰ بنانے کا بنیادی مقصد راجناتھ سنگھ کی جڑ کاٹ کر انہیں کمزور کرنا تھا۔ اس مقصد میں ہائی کمان کو کامیابی ہوئی اور وقت کے ساتھ راجناتھ سنگھ سے وزارت داخلہ چھین کر انہیں وزیر دفاع کا قلمدان تھمادیا گیا مگر اس کام کے لیے جس یوگی ٹھاکر کو لایا گیا وہ اب مودی اور شاہ کی خاطر ناسور بن گیا ہے۔ پانچ سال بعد جب دوبارہ صوبائی انتخاب کا موقع آیا تو کیشو پرشاد موریہ نے صاف کہا تھا کہ اگلا وزیر اعلیٰ انتخاب کے بعد طے ہوگا اور وزیر اعظم کی شبیہ پر مہم چلے گی۔ اس الیکشن سے قبل کورونا کے زمانے میں یوگی کی نااہلی کھل کر سامنے آچکی تھی۔ یوپی کے سوا کسی صوبے میں نقل مکانی کر کے لوٹنے والے مزدوروں پر لاٹھیاں نہیں چلیں۔ کسی ریاست میں نہ تو لاشوں کو گنگا میں بہتے دیکھا گیا اور نہ اجتماعی طور جلانے بلکہ ندی کے کنارے دفنانے کے واقعات ہوئے۔ اس کے باوجود بی جے پی انتخابات کے پیش نظر یوگی کو ہٹانے کی جرأت نہیں کرسکی۔ 2022 میں یوگی کے ہوتے یوپی انتخابات میں بی جے پی کی 55 نشستیں کم ہوگئیں پھر بھی انہیں 2024 کے پارلیمانی الیکشن میں کامیابی کی خاطر یہ وزیر اعلیٰ بنادیا گیا۔ اس دوران چونکہ یوگی ہائی کمان کی کمزوری سمجھ چکے تھے اس لیے انہوں نے بھی سازش کر کے 2022 میں اپنے حریف اول کیشو پرشاد موریہ کو صوبائی انتخاب میں ہروادیا لیکن جیسے اعلیٰ کمان یوگی ادیتیہ ناتھ کو ہٹانے میں ناکام رہا اسی طرح یوگی ادیتیہ ناتھ بھی ایک ہارے ہوئے رکن اسمبلی کو نائب وزیر اعلیٰ بننے سے نہیں روک سکے۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ یوگی اور شاہ کے درمیان رسہ کشی کس قدر شدید تھی۔ آگے چل کر یوگی نے موریہ کو اسٹول پر بیٹھا کر انتظار کروایا اور یوگی کے گودی میڈیا اس خبر کو اچھال کر نائب وزیر اعلیٰ کو خوب رسوا کیا۔ اسی فیصد ہندوؤں کا اتحاد قائم کرنے والوں کے بیچ اقتدار کی خاطر آپسی چپقلش کا یہ عالم ہے۔ بی جے پی کے اعلیٰ کمان نے جب دیکھا آمنے سامنے کی لڑائی یہ مسئلہ حل نہیں ہورہا ہے تو چور دروازے سے یوگی کو قابو میں کرنے کی مذموم کوشش کی۔ وزیر اعظم کے خاص معتمد اے کے شرما کو آئی اے ایس کے عہدے سے قبل از وقت سبکدوش کروا کے لکھنؤ بھیجا گیا۔ موصوف مودی کے ساتھ نہ صرف گجرات میں تھے بلکہ انہیں دہلی کے اندر پی ایم او میں رکھا گیا تھا۔ ان کو بھیجنے کا مقصد لکھنؤ کے اندر طاقت کا متوازی مرکز بنانا تھا۔

جھارکھنڈ کے نئے گورنر کا رانچی میں والہانہ استقبال

جھارکھنڈ حکومت ایچ ای سی کو سنبھالنے کیلئے تیار

وزیراعلیٰ دہلی جائیں گے اور مرکزی حکومت سے بات کریں گے

رانچی: جھارکھنڈ کے وزیر زراعت شریمتی دیپکا پانڈے اور ایم ایل اے شری راجیش کچھپ کے ساتھ ایچ ای سی کی پانچ یونینوں کے ایک وفد نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے ملاقات کی اور ایچ ای سی کے مسائل کی وضاحت کی۔ نمائندوں نے کہا کہ HEC جھارکھنڈ کا فخر ہے اور مرکزی حکومت نے اسے بند کردیا ہے۔ یہاں کام کرنے والے ملازمین کی 24 ماہ کی تنخواہیں واجب الادا ہیں۔ HEC سنبھالنے کے لیے تیار۔ اور میں دہلی جا کر مرکزی حکومت سے HEC کو جھارکھنڈ حکومت کے حوالے کرنے کے بارے میں بات کروں گا۔ وفد نے وزیر اعلیٰ کو ایک یادداشت پیش کی اور ان پر زور دیا کہ ایچ ای سی کے معاملے کے حوالے سے جلد از جلد ٹھوس اقدامات کیے جائیں بصورت دیگر یہاں کے مزدور بغیر خوراک کے مرجائیں گے۔ ملاقات کرنے والوں میں ایچ ای سی لیبر یونین یونین کے صدر شانتی سنگھ منیا لوک منچ یونین جنرل سکریٹری ودمل مہالی شامل تھے۔

ہاوڑہ-ممبئی میل حادثہ، ریل ٹریفک متاثر، کئی ٹرینیں منسوخ، 50 سے زائد زخمی، پانچ ہلاک

ریاستی حکومت مرنے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50 ہزار روپے کا معاوضہ دے گی

رانچی رپچکردھرپور: ہاوڑہ-ممبئی میل ٹرین نمبر 12810 منگل کی صبح تقریباً 4 بجے ہاوڑہ-ممبئی روٹ پر چکردھرپور ریلوے ڈویژن کے بڑامبو-راجکھر ساواں ریلوے اسٹیشن کے درمیان پولو پیڈا گاؤں کے قریب حادثے کا شکار ہوگئی۔ چار جنرل بوگیاں چھوڑ کر باقی تمام بوگیاں پٹری سے اتر گئیں۔ اس حادثے میں اب تک 5 لوگوں کی موت ہوچکی ہے اور کئی لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ کے اہلکار جائے حادثہ پر پہنچ گئے اور امدادی کام شروع کر دیا۔ بی فور کوچ سے دو افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ ٹرین سے مزید لوگوں کو نکالنے کا کام جاری ہے۔ ریلوے نے ہیلپ لائن نمبر جاری کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس روٹ پر تمام ٹرینوں کا آپریشن روک دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس روٹ پر چلنے والی تمام ٹرینوں کا روٹ بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ خبر ملتے ہی جھارکھنڈ کے وزیر صحت بنا گپتا جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ اس دوران قبائلی بہبود کے وزیر دیپک بیروا بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ وزیر صحت نے اعلان کیا ہے کہ جھارکھنڈ حکومت مرنے والوں کو 2 لاکھ روپے بطور امداد دے گی۔ اس واقعہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انہوں نے وزارت ریلوے اور وزیراعظم نریندر مودی کو بھی آڑے ہاتھوں لیا اور کہا کہ وزیر اعظم ریلوے کی وزارت کی مدد سے ریلوے حادثات کو روکنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت ریلوے نے جدید آلات لانے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس سے ریلوے حادثات میں کمی آئے گی لیکن ایسا ہوتا نظر نہیں آ رہا۔ چکردھرپور ڈویژن میں ٹرین حادثے کے بعد ریلوے اور ضلعی حکام نے جائے حادثہ پر کیمپ لگا دیا ہے، امدادی کام جاری ہے۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر روی شنکر شکلا، ایس پی منکیش لوبایت اور مغربی ضلع کے ڈی سی کلدیپ چودھری۔ ایس پی آشوتوش ستی بھی جائے حادثہ پر موجود ہیں۔ گارڈن ریچ کولکتہ کے جی ایم، چکردھرپور ریلوے ڈویژن کے ڈی آر ایم اور ریلوے کے تمام سینئر افسران موقع پر موجود تھے۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم نے چارج سنبھال لیا اور مرنے والوں اور زخمیوں کو ریل کی بوگیوں سے نکالا۔ ریلوے حکام، ریلوے آر پی ایف، جی آر پی، ضلع پولیس کے اہلکار اور سی آر پی ایف کے اہلکار بھی چوکس تھے اور اس واقعہ کے بعد راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف تھے۔

مدارس اساتذہ کے پنشن کا نفاذ ایک ہفتے کے اندر ہوگا، وزیراعلیٰ کی یقینی دہانی

رانچی: محکمہ زراعت و مویشی پروری کی وزیر دیپکا پانڈے سنگھ کے ہمراہ جھارکھنڈ مدرسہ-سنسکرت سکچھک ممورچہ کمیٹی کے جنرل سکریٹری حامد غازی کی قیادت میں 186 ملحق مدارس اور 12 سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ و ملازمین کے ایک وفد نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے نئے اسمبلی کے دفتر میں ملاقات کی اور پنشن کا نفاذ ہونے سے مذکورہ دونوں تعلیم گاہوں کے اساتذہ و ملازمین کی اذیت دہ اور اذیتناک زندگی سے انہیں روشناس کراتے ہوئے جلد از جلد پنشن کے نفاذ کی گذارش کی۔ حامد غازی نے وزیر اعلیٰ کو بتایا کہ مدارس و سنسکرت اسکولوں کے ملازمین کو پنشن دیئے جانے سے متعلق آپ کے جارہ کردہ نوٹیفکیشن 2020 مورخہ 14.10.24 کو بی جے پی کی رگھور سرکار نے رد کردیا تھا جس کے خلاف ہم نے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا تھا۔

ڈی ایس ڈبلیو کو ہٹانے کا غیر آئینی فیصلہ واپس لیا جائے: مشتاق عالم

رانچی کی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی میں ایک طلبہ تنظیم کی شکایت پر ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر ایس۔ ایم عباس کو صرف 3-4 گھنٹے میں ان کے عہدے سے ہٹادیا گیا۔ یہ غیر آئینی، انتظامی اور یونیورسٹی کے مفاد کے منافی ہے۔ ڈی ایس ڈبلیو پر لگائے گئے الزامات کی سچائی کی تصدیق کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی اور نہ ہی کوئی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس معاملے کو لے کر جھارکھنڈ چھاترا مورچہ شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کمیٹی کے صدر کشن رانا اور سکریٹری الطاف راجہ کی قیادت میں وائس چانسلر کا گھیراؤ کیا گیا اور کہا کہ یونیورسٹی انتظامیہ اس طرح نہیں چلتی، اس کے لیے طریقہ کار موجود ہے اور آپ نے ایسا نہیں کیا۔ ان طریقہ کار پر عمل کریں اور اس سے بڑی نااہل منتظم ہونے کی کوئی مثال نہیں ہو سکتی۔ جھارکھنڈ چھاترا مورچہ نے غیر آئینی فیصلے کو واپس لینے کا مطالبہ کیا اور دوبارہ ڈاکٹر ایس۔ ایم عباس کو ان کے عہدے پر بحال کرنے کا مطالبہ کیا۔ بصورت دیگر، جے سی ایم کو مرحلہ وار تحریک چلانے پر مجبور ہونے کی اطلاعات ملیں۔ اس موقع پر بنیادی طور پر جے ایم ایم رانچی کے ضلع صدر مصدق عالم مرکزی رکن ممنور منصوری، چھاترا مورچہ رانچی یونیورسٹی کے صدر امان تیواری سیکریٹری اسد فیراز تنظیمی سیکریٹری عرفان خان، نائب صدر امان ٹھاکر، نائب صدر عتیق الرحمان وغیرہ موجود تھے۔

رانچی میں دو گروپوں میں لڑائی، تھانے کا گھیراؤ، مقدمہ درج

رانچی، 30 جولائی: رانچی کے ہندپیڑی تھانہ علاقے میں املی کے درخت کے مندر کے پاس دو گروپوں کے درمیان لڑائی کے بعد، ایک گروپ کے لوگوں نے پیر کی رات دیر گئے تھانے کو گھیر لیا، مقامی لوگوں نے پولیس پر گشت نہ کرنے کا الزام لگایا۔ ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے پیر کی رات دیر گئے ہندپیڑی پولیس اسٹیشن بھی پہنچے اور ہنگامہ کیا۔ لڑائی میں دونوں طرف کے نوجوان زخمی ہو گئے۔ ایک طرف سے عبداللہ حسنین نے منگل کو چار نامزد اور دو نامعلوم کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ دوسرے گروپ سے تعلق رکھنے والے ڈیلی مارکیٹ کے رہنے والے ہرشیت پرساد نے عبداللہ حسنین اور دو نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا ہے۔ پولس ایک فریق کے تین لوگوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ کوتوالی کے ڈی ایس پی پرکاش سوئے نے بتایا کہ حملہ کے سلسلے میں دونوں فریقوں کی طرف سے ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔

موسلا دھار بارش محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کیا

رانچی: ریاست میں مانسون پوری طرح سے سرگرم ہے۔ خلیج بنگال میں بننے والے کم دباؤ کا اثر بھی اس وقت دیکھا جارہا ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیلے اور اورنج الرٹ جاری کردیا ہے۔ محکمہ کے مطابق خلیج بنگال میں کم دباؤ کی وجہ سے 30 جولائی سے یکم اگست تک دارالحکومت رانچی سمیت جھارکھنڈ کے مختلف اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ طوفانی بارش ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مانسون ٹرف جھارکھنڈ کے ڈالتون گنج سے بھی گزر رہا ہے۔ جس کا اثر جھارکھنڈ کے کئی اضلاع میں نظر آئے گا۔ آنے والے دو دنوں کے لیے الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر ہم آج رانچی کے موسم کی بات کریں تو رانچی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 ڈگری اور کم سے کم 24 ڈگری کے آس پاس رہے گا۔

ڈی ایس ڈبلیو کا عہدہ فی الحال بحال رکھا جائے: این ایس یو آئی

رانچی: رانچی ضلع این ایس یو آئی کے وفد نے ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر تپن کمار شانڈلیا کا گھیراؤ کیا اور ایک میمورنڈم پیش کیا۔ ضلعی صدر امان احمد نے کہا کہ ہمیں رجسٹرار کے خط سے اطلاع ملی ہے کہ کل ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر ایس ایم عباس کو بغیر کسی تحقیقات کے 2/3 گھنٹے میں ہٹا دیا جائے گا اور ایک طلبہ تنظیم کے دباؤ پر انہیں فوری طور پر عہدے سے برطرف کر دیا جائے گا۔ یونیورسٹی کے لئے بدقسمتی۔ ایسا کرنا اعلیٰ حکام کی ذہنیت کو ظاہر کرتا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یونیورسٹی کیمپس میں اور بھی کئی اساتذہ ہیں جن کا معاملہ انکوائری کمیٹی میں زیر التوا ہے۔ انڈین نیشنل اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا مطالبہ ہے کہ یونیورسٹی اپنا فیصلہ واپس لے اور ان کا عہدہ فوری بحال کیا جائے۔ انکوائری کمیٹی بنا کر تحقیقات کی جائیں۔ این ایس یو آئی اس معاملے کو ریاستی حکومت تک لے جانے کا کام کرے گی۔ اس کی کاپی وائس چانسلر کو بھی دی گئی۔ 1) اعزازی چانسلر۔ 2) عزت مآب چیف منسٹر، حکومت جھارکھنڈ وائس چانسلر نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے تک ہمیں 1 ہفتے کے لیے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اگر وہ تحقیقات میں قصوروار نہیں پائے جاتے ہیں تو پھر ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر۔ ایم عباس کو بحال کیا جائے گا۔

ڈاکٹر کہکشاں پروین کو بہت زمانے تک یاد رکھا جائے گا: ڈاکٹر ہمایوں اشرف

انجمن فروغ اردو (طلبا گروپ) کی آن لائن ادبی نشست کا اہتمام

رانچی: انجمن فروغ اردو (طلبہ یونٹ) کی جانب سے پانچواں آن لائن پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کا عنوان تھا "ڈاکٹر کہکشاں پروین: شخصیت اور فن"۔ صوبائی سطح پر انجمن فروغ اردو کے ممبران میٹرک سے لے کر ایم اے کے طلبا کے لیے ہر ماہ کے آخری اتوار کو آن لائن ادبی بیٹھک کا اہتمام کرتے ہیں جس کا مقصد اردو طلبا کی ذہنی آبیاری ہوتی ہے۔ اس سے قبل انجمن فروغ اردو (طلبا گروپ) نے چار آن لائن پروگرام منعقد کیا ہے جن میں سلام بن رزاق کی ادبی خدمات، جھارکھنڈ میں اردو غزل، جھارکھنڈ میں اردو نظم وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ پانچویں آن لائن ادبی بیٹھک کا آغاز ڈاکٹر شیاما پرشاد مکھرجی یونی ورسٹی، رانچی کے ایم اے کے طالب علم محمد سرفراز عالم قادری کے تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد رانچی یونی ورسٹی کے اسکالر محمد راشد نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کا سوانحی خاکہ تفصیل سے پیش کیا جس میں انہوں نے ان کی افسانوی خدمات اور تنقیدی جہات پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد نیلامبر پیتامبر یونی ورسٹی کی طالبہ محمدی بلال نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کے مشہور افسانہ "تواپر کی عورت" کا متن پیش کیا جس کی سامعین نے خوب پذیرائی کی۔ افسانہ "تواپر کی عورت" کا تجزیہ ڈورنڈا کالج سے فارغ طالبہ طیبہ آفرین نے نہایت عمدگی سے کیا اور افسانے کے تمام نکات پر کھل کر اظہار کیا۔ مانڈر کالج کی طالبہ شاذیہ پروین (شاذیہ گوہر) نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کی افسانہ نگاری کا مجموعی جائزہ لیا جس میں انہوں نے پانچوں افسانوی مجموعوں کو جائزہ لیا اور نمائندہ افسانوں کے حوالے سے اپنی بات کہی۔ صدر محفل ونوبا بھاوے یونی ورسٹی کے سابق صدر شعبہ ڈاکٹر ہمایوں اشرف نے آخر میں صدارتی خطبہ پیش کیا جس میں انہوں نے ڈاکٹر کہکشاں پروین سے گہری عقیدت کی بنیاد پر کئی اہم نکات بیان کیے۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ہمایوں اشرف نے ڈاکٹر کہکشاں پروین کے چوتھے افسانوی مجموعے "پانی کا چاند" پر اپنا مبسوط مقدمہ بھی لکھا تھا۔ پروگرام کے اختتام کا اعلان محمد وسیم اکرم ندوی نے کیا۔ اس بزم کے نظامت محمد تالب نشتر نے کی۔ اس پروگرام میں مقالہ نگاروں کے علاوہ جو حضرات پروگرام کا حصہ بنے رہے ان میں پروفیسر اسلم جمشید پوری، ڈاکٹر احمد صغیر، انجینئر عزیر حمزہ پوری، دانش ایاز، دانش حماد جاذب، حسام الحسن، بلند اختر، فرحت انجم، فیضان الرحمٰن، عارف عالم، آصف انصاری، بسم اللہ کوثر، فردوس جہاں، ڈاکٹر مکمل حسین جہتاب عالم، روحی پروین، عافیہ عراقی، مزمل حیات، محمد شبیر احمد، آفرین فاطمہ، نازیہ پروین، رونق پروین وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

مون انٹرنیشنل اسکول میں ماہانہ ایوارڈ تقریب منائی گئی

کجور ٹولا، رانچی میں واقع مون انٹرنیشنل اسکول نے اپنی ماہانہ ایوارڈ تقریب منائی، جہاں طلباء اور اساتذہ کو ان کی غیر معمولی کامیابیوں کے لیے تسلیم کیا گیا۔ یہ تقریب اسکول میدان میں منعقد ہوئی جس میں اسکول کی تمام طلباء اور اساتذہ نے شرکت کی۔ کلاس 2 کے نایاب شاد کو ہمیشہ وقت پر رہنے اور وقت کی پابندی کے لیے ایوارڈ ملا۔ KG B کلاس سے تعلق رکھنے والے عبیدالرحمٰن کو ان کے متاثر کن سائنس پروجیکٹ کے لیے اختراعی اور تخلیقی صلاحیت کا ایوارڈ دیا گیا۔ پری نرسری کی مدر ٹیچر نرگس پروین کو ٹیچر آف دی ماہ کا اعزاز دیا گیا۔ تعلیم کے تئیں اس کی لگن، جدید تدریسی طریقوں، اور اپنے طلبہ کے لیے اس کے معاون نقطہ نظر کے لیے اس کی تعریف کی گئی۔ ڈائریکٹر جناب ابوطلحہ ابدال نے متاثر کن تقریر کرتے ہوئے سب کو بہترین کام جاری رکھنے اور عظمت کے لیے جدوجہد کرنے کی ترغیب دی۔ ان کے الفاظ محنت اور استقامت کی اہمیت پر زور دیے۔ تقریب جوش وخروش اور فخر سے بھری ہوئی تھی۔

اقتصادی سرگرمیوں میں درپیش چیلنجز اور مسائل کو لیکر جائزہ اجلاس منعقد

گملا، 30 جولائی، (نمائندہ) آج منگل کو ضلع سطح کے فعال ایف پی اوز اور کوآپریٹو سوسائٹیز کی ایک روزہ اورینٹیشن ورکشاپ کا انعقاد پلاش (جے ایس ایل پی ایس) گملہ نے کرن ستیارتھی، ڈپٹی کمشنر، گملہ کی صدارت میں نئے کلکٹریٹ بلڈنگ آڈیٹوریم میں کیا۔ اس ورکشاپ میں 23، PRADAN، JSLPS، NABARD کی حمایت یافتہ FPOs اور BOD ممبران اور منتخب کوآپریٹو سوسائٹیز کے سی ای اوز نے شرکت کی۔ ضلع گملہ میں کام کرنے والے تمام 23 ایف پی اوز اور کوآپریٹو سوسائٹیز کی طرف سے ڈپٹی کمشنر کے سامنے معاشی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔ اس نے اپنے کاروباری منصوبے، ان پٹ اور آؤٹ پٹ اخراجات سے متعلق معلومات شیئر کیں۔ اس کے علاوہ اقتصادی سرگرمیوں میں درپیش چیلنجز اور مسائل کے لیے ضروری تعاون کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے تمام ایف پی اوز اور کوآپریٹو سوسائٹیز سے وابستہ عہدیداروں اور سی ای اوز کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے کاروبار کو مزید وسعت دینے کے لیے محکمانہ کوآرڈینیشن قائم کرنے اور ایکشن پلان تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ان 23 ایف پی اوز اور کوآپریٹو سوسائٹیز سے وابستہ 37348 شیئر ہولڈرز کو ہدایت کی کہ وہ 84 کروڑ روپے سے زائد کے موجودہ کاروباری ٹرن اوور کو مزید بڑھانے کے لیے مزید کارروائی کریں۔ راگی مشن کے اچھے کاموں، انڈے کی پیداوار، پولٹری سرگرمیاں، جیرا چاول اور ضلع میں ایف پی اوز اور کوآپریٹو سوسائٹیز کے ذریعے چلائی جانے والی دیگر فوڈ پروسیسنگ سرگرمیوں کو مزید پھیلانے کی ہدایت کی اور باہمی تجربات کا تبادلہ کرنے کا مشورہ دیا۔ راگی مشن، حیوانات، زرعی مصنوعات، فوڈ پروسیسنگ، فشریز، مائنر فارسٹ پروڈیوس، ایڈوانسڈ ایگریکلچر، ہارٹیکلچر سے متعلق ایف پی اوز/کوآپریٹو سوسائٹیز نے اس ورکشاپ میں حصہ لیا۔ اس ورکشاپ میں ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ لیڈنگ منیجر، ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر، ڈی پی ایم جے ایس ایل پی ایس، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر اسمال انٹرپرینیور، جے ایس ایل پی ایس، پروان اور ویمن ڈیولپمنٹ بورڈ کے ضلع اور بلاک سطح کے اہلکار موجود تھے۔

کانگریس کی میٹنگ میں مختلف امور پر تبادلہ خیال

جھریا، 30 جولائی، (نمائندہ) جن سمواد پروگرام کے تحت جھٹکا جھریا جھارکھنڈ حکومت کی اسکیموں کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانے کے لیے کانگریس کی جانب سے آج سندھری، جھریا، چاسنالہ میں بات چیت کی گئی۔ اس کے علاوہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس نے ایک بار پھر عوام تک پہنچنے اور کانگریس مخلوط حکومت کو یقینی بنانے کے بارے میں سوچا۔ ریاستی کانگریس کے ترجمان شمشیر عالم نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر، راہل گاندھی کی قیادت میں ہی جھارکھنڈ میں بے روزگاری، مہنگائی اور ریاست کی ترقی کو کیا جا سکتا ہے۔ شری عالم نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی جھارکھنڈ کو فرقہ پرستی کی آگ میں جھونکنا چاہتی ہے۔ نریندر مودی، امیت شاہ، بابولال مرانڈی کو بے روزگاری، مہنگائی اور ریاست کی ترقی سے کوئی سروکار نہیں۔ یہ لوگ صرف جھارکھنڈ کی معدنیات کو آپ کے پسندیدہ امبانی-اڈانی کے حوالے کرکے جھارکھنڈ کو برباد کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس لیڈر مختار خان، سینئر کانگریس لیڈر مہیندر پانڈے، دلیپ مشرا، ضلع جنرل سکریٹری بیرندر گپتا، سیاکانت دوبے، عبدالکریم انصاری وغیرہ موجود تھے۔

مرکزی یونین لیڈر نے ڈی وی سی چیئرمین سے ملاقات کی

میتھن، 30 جولائی، (نمائندہ) 17 جولائی کو ڈی وی سی مزدور یونین کے مرکزی قائدین کے ایک وفد نے جنرل سکریٹری ابھیجیت رائے کی قیادت میں چیئرمین سے ملاقات کی اور مرکزی وزیر اور چیئرمین کی طرف سے ڈی وی سی کی کارپوریٹائزیشن کے معاملے پر احتجاج کا اظہار کیا۔ یونین لیڈروں نے اسے ملازمین اور ڈی وی سی کے مفاد میں غلط فیصلہ قرار دیا۔ قائدین نے کہا کہ اگر ڈی وی سی انتظامیہ اس غلط فیصلہ کو واپس نہیں لیتی ہے تو احتجاج کیا جائے گا۔ چیئرمین نے DVC کو کارپوریٹائز کرنے کے لیے اسسمنٹ کرانے کے خیال کو قبول کیا اور اگر ضروری ہو تو تمام ملازمین تنظیموں کے ساتھ اس پر بات کرنے کو کہا۔ یونین رہنماؤں نے چیئرمین کو بتایا کہ ملازمین کے متعدد مطالبات کے حوالے سے انتظامیہ اور یونین کے ساتھ بات چیت کے باوجود حکم نامہ جاری نہیں کیا گیا۔ یونین رہنماؤں نے جلد حکم جاری کرنے کی درخواست کی۔ یونین نے ڈی وی سی ایس آر کے تحت برمواور لیبر میں کام کرنے والے این سی ڈبلیو ملازمین کو شامل کرنے کے معاملے پر زور دیا اور کہا کہ ان ملازمین کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے۔ اس پر چیئرمین کی جانب سے یقین دہانی کرائی گئی۔ آج کی بات چیت میں رہنماؤں میں ابھیجیت رائے، راجیو تیواری، برج کشور سنگھ، بملیش کمار، سرجیت داس شرما، سمن گوسوامی وغیرہ شامل تھے۔

سلوجا گولڈ انٹرنیشنل اسکول کی شاندار کارکردگی

گریڈیہ، 30 جولائی، (نمائندہ) سلوجا گولڈ انٹرنیشنل اسکول کے طلباء نے 14 ویں جھارکھنڈ اسٹیٹ سب جونیئر اور جونیئر ایکواٹک چیمپئن شپ میں 26 سے 28 جولائی تک ہوتوار، رانچی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سمرن لال نے 200 میٹر فری اسٹائل میں سلور میڈل اور 200 میٹر آئی ایم اور 100 میٹر فری اسٹائل میں کانسی کا تمغہ جیتا، تجیہ سنگھ سلوجا نے 100 میٹر فری اسٹائل میں سلور میڈل، انش کمار سنگھ نے 200 میٹر فری اسٹائل میں کانسی کا تمغہ جیتا ہے۔ طلباء نے اپنی صلاحیتوں سے اسکول اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ اس کا اصل سہرا اسکول کے سوئمنگ کوچ گھنشیام راجک اور اسپورٹس ٹیچر اجے کمار سنگھ کو جاتا ہے۔ اس موقع پر اسکول کے ڈائریکٹر زور اور سنگھ سلوجا نے طلبہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے طلبہ نے محنت اور لگن کی بنیاد پر کامیابی حاصل کی ہے۔ ان سب کے روشن مستقبل کی دعا کریں۔ طلباء کی کامیابی پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے پرنسپل ممتا شرما نے کہا کہ ہمارے طلباء کی محنت اور لگن نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ صحیح رہنمائی اور حوصلہ افزائی سے وہ کوئی بھی مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کامیابی نہ صرف اسکول بلکہ پورے علاقے کے لیے باعث فخر ہے۔

نامعلوم نوجوان کی لاش برآمد

گریڈیہ، 30 جولائی، (نمائندہ) گرڈیہ کالج کے قریب ریلوے پل کے نیچے آج صبح ایک نامعلوم نوجوان کی لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ موقع پر لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ تھانہ مفصل کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ خبر بھیجے تک متوفی نوجوان کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔

دیسی پستول اور کارتوس سمیت مجرم گرفتار

گریڈیہ، 30 جولائی، (نمائندہ) تھانہ گانڈے نے ڈکیتی کی واردات کرنے والے مجرم کو دیسی ساختہ لوڈڈ پستول اور زندہ کارتوس کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ایس پی دیپک کمار شرما کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ گانڈے تھانہ علاقہ کے کھورھوا کا رہنے والا علیم الدین انصاری پستول لے کر گھر میں چھپا ہوا ہے۔ صدر سب ڈویژنل پولس افسر وِنود رواڈی کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس میں گانڈے تھانہ انچارج رگھوناتھ سنگھ، اہلیا پور تھانہ انچارج جتیندر سنگھ نے مسلح افواج کے ساتھ علیم الدین انصاری عرف ہاسو کے گھر پر چھاپہ مار کر اسے برآمد کیا۔ ایک بھاری مجرم کم غیر قانونی دیسی ساختہ سیمی آٹومیٹک پستول، 4 گولیوں اور 3 موبائل فون سمیت گرفتار۔ پولیس کے مطابق گرفتار نوجوانوں نے 24 جولائی کو اہلیہ پور تھانہ علاقہ اور 18 جولائی کو نارائن پور تھانہ علاقہ میں اس پستول سے ڈکیتی اور چھیننے کی وارداتیں کی تھیں۔

حکومت جھارکھنڈ کے پارس ناتھ پروت پر کئے گئے

اقدام کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی پر ہوئی سماعت

رانچی، 30 جولائی (ایجنسی) جسٹس بی ڈی روی کمار کی صدارت میں ایک ڈویژن بنچ پارسناتھ پروت کی پاکیزگی کو برقرار رکھنے کیلئے 31 جولائی کو عرضی پر سماعت کرے گی۔ یہ پروت جھارکھنڈ کے گریڈیہ ضلع میں واقع ہے، جو جین برادری کیلئے سب سے پاک تیرتھ استھل ہے۔ سول اپیل نمبر 2009/5600-5596 میں داخل کی گئی آئی اے نمبر 2024/156891، ورشا بین نتن بھائی شاہ کے ذریعہ دائر کی گئی ہے، جو اس پاک جگہ کو ناپاک کرنے والی سرگرمیوں کو فوری طور پر روکنے کیلئے کورٹ کے احکام کا مطالبہ کرتی ہے۔ پارس ناتھ پروت، جسے شکھر جی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، جین مذہب کے پیروکاروں کیلئے سب سے پاک اور قابل پوجا کی جگہ مانا جاتا ہے، کیونکہ 24 میں سے 20 تیرتھ یاتریوں اور کئی جین سادھوؤں نے یہاں نروان حاصل کیا ہے، صدیوں سے ہی صرف جین برادری ہی نہیں بلکہ مختلف عدالتی اور ایڈمنسٹریٹیو طاقتوں کے ذریعہ بھی اس پروت کو اس کی مذہبی اہمیت کیلئے تسلیم کرتی ہے۔

دہشت گردی کے پورے ایکو سسٹم کو تباہ کریں: شاہ

رانچی، 30 جولائی (ایجنسی) مودی حکومت یہ بخوبی جانتی ہے کہ نکسل کسی بھی صحت مند سماج اور مضبوط معیشت کیلئے خطرناک ہے۔ اس لئے اس کے پورے ایکو سسٹم کو برباد کرنے کیلئے مودی حکومت نے اپنی کمر کس لی ہے اور نکسل کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے اس کو جڑ سے ختم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایم اے سی فریم ورک کی پہنچ اور اثر دار کو بڑھانے کیلئے بڑی تکنیکی اور آپریشنل سدھاروں کو نافذ کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ وہیں دوسری جانب مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ملک میں ابھرتے سکیورٹی خطرے کے منظر نامے سے نمٹنے کیلئے نکسلائٹ نیٹ ورک اور ان کے معاون ایکو سسٹم کو ختم کرنے کیلئے سبھی ایجنسیوں کے درمیان زیادہ تال میل پر زور دیا ہے۔ نکسلائٹ کے خلاف سخت رویہ اپناتے ہوئے امت شاہ نے اس پر زور دیا کہ ایم اے سی کو آخری رسپانڈرس سمیت مختلف اسٹیک ہولڈروں کے درمیان پروایکٹیو اور ریل-ٹائم کارروائی اہل جانکاری شیئر کرنے کیلئے ایک منچ کے طور پر 24 گھنٹے کام جاری رکھنا ہوگا۔ اتنا ہی نہیں تکنیکی دور میں نکسلائٹ کے نیٹ ورک کی جڑ کاٹنے کیلئے شاہ نے ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا ہے۔

انسانی حقوق کی ٹیم نے متاثرہ خاندان کو گھر میں داخل کرایا

دھنباد، 30 جولائی، (نمائندہ) ہیرا پور پروفیسر کالونی کے رہنے والے گوتم نندی نے 8 ماہ قبل اسی جگہ کی پنکی سنہا سے 3300 روپے میں کرایہ پر مکان لیا تھا۔ گوتم نندی ہر ماہ مالک مکان کو کرایہ ادا کرتا تھا۔ گھر سے دور ہونے کی وجہ سے گوتم نندی نے مالک مکان سے اس کی مرمت کروانے کو کہا۔ اس پر مالک مکان نے کہا کہ ہمارے پاس ابھی پیسے نہیں ہیں۔ اگر آپ 000,15 روپے قرض دیں گے تو ہم مرمت کروا دیں گے اور بعد میں آپ کے پیسے بھی واپس کر دیں گے۔ اس پر گوتم نے اسے 15000 روپے دیئے۔ مالک مکان نے پیسے لینے کے باوجود گھر کی مرمت نہیں کروائی۔ گوتم نندی 6 ماہ سے اپنے پورے خاندان کے ساتھ ایک ہی گھر میں بہت تکلیف میں تھے۔ مالک مکان پنکی سنہا نے پچھلے دو مہینوں سے گھر خالی کرنے کے لیے لڑنا شروع کر دیا اور اس پر بہت دباؤ ڈالا۔ گوتم نندی نے 15000 روپے کا قرض واپس کرنے کے بعد گھر خالی کرنے کی بات کی۔ اس پر پنکی سنہا نے رقم لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ انہیں گھر خالی کرنا پڑے گا۔ پنکی نے کرایہ دار کا پانی اور بجلی بھی منقطع کر دی۔ اچانک 20 جولائی کو مالک مکان نے کرایہ دار کے گھر کو زبردستی تالا لگا دیا اور پورے خاندان کو بے گھر کر دیا۔ پورے خاندان نے کئی دنوں تک اپنے گھروں میں پناہ لی۔ اسے کہیں سے کوئی مدد نہیں ملی۔ 26 جولائی کو گوتم نندی اپنے اہل خانہ کے ساتھ دھنباد پولیس اسٹیشن پہنچے اور درخواست دی اور مجرموں کے خلاف تحقیقات اور کارروائی کی درخواست کی۔ مدد کرنے کے بجائے، کیش کے آئی او نے گوتم کو ڈانٹا اور اسے گھر خالی کرنے اور تحریری طور پر دینے کو کہا کہ مالک مکان نے کوئی غلط کام نہیں کیا۔ اسی حالت میں متاثرہ نے ہیومن رائٹس کے صدر رنجن شرما کو تھانے سے فون کیا اور مدد کی درخواست کی۔ متاثرہ کو انصاف دلانے کے لیے ہیومن رائٹس پروٹیکشن آرگنائزیشن کے صدر سجن شرما کی قیادت میں ایک 5 رکنی ٹیم تشکیل دی گئی جس میں تنظیم کے ریاستی نمائندے بجو پرساد، ریاستی کوآرڈینیٹر شیلیندر کمار، ریاستی کونسل موٹیویٹر آنند کمار، ضلعی محرک شامل تھے۔ اشوک کمار چلا گیا۔ ٹیم ہیرا پور پروفیسر کالونی میں متاثرہ کے گھر پہنچی اور دھنباد پولیس اسٹیشن کے سب انسپکٹر کی موجودگی میں مذکورہ معاملے کی جانچ کی- مالک مکان کو قصوروار پایا گیا۔ مجرموں کو بہت ڈانٹنے کے بعد ہیومن رائٹس صدر نے فوری طور پر اپنے اثر ورسوخ سے کرایہ دار کے گھر کا تالا کھولا اور متاثرہ خاندان کو گھر میں داخل ہونے دیا۔ واضح رہے کہ تنظیم غریب، بے سہارا، کمزور اور مظلوم افراد کے مقدمات کا اندراج کر کے انصاف فراہم کر رہی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ کام مستقبل میں بھی اسی طرح جاری رکھا جائے گا۔

پی جی سمسٹر 2 کے امتحان کی تاریخ میں توسیع کا مطالبہ

دھنباد، 30 جولائی، (نمائندہ) این ایس یو آئی کے نمائندوں اور طلباء نے ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر پشپا کماری سے ملاقات کی اور اپنے مطالبات اور مسائل کو پیش کیا۔ طلباء کی قیادت یونیورسٹی جنرل سکریٹری موہت کمار نے کی اور ضلع صدر گوپال کرشن چودھری موجود تھے۔ موہت کمار نے کہا کہ پی جی سمسٹر-2 سیشن 2023-25 کے امتحان کی تاریخ 10 اگست قرار دی گئی ہے، جبکہ طلباء کا دوسرا عام پیپر امتحان بھی اگست میں منعقد ہونے کا امکان ہے۔ پی جی سمسٹر 2 کے طلبہ کا نصاب ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا ہے جس کی وجہ سے طلبہ امتحان دینے کو لے کر تذبذب کا شکار ہیں۔ طلبہ چاہتے ہیں کہ امتحان کی تاریخ میں تبدیلی کی جائے اور تاریخ میں توسیع کی جائے۔ ضلع صدر گوپال کرشنا چودھری نے کہا کہ جب تک طلباء کا نصاب مکمل نہیں ہوتا امتحان کا انعقاد طلباء کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ داخلی امتحان میں فیل ہونے والے طلباء کی چھان بین کی جائے اور یونیورسٹی کو خصوصی امتحان کا انعقاد کرنا ہوگا تاکہ طلباء کا ایک سال ضائع نہ ہو۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر روی پاسوان، مہتاب عالم، یونیورسٹی سکریٹری جنیے پرکاش یادو، پی کے رائے کالج کے صدر راجن سنگھ اور دیگر موجود تھے۔

بی جے وائی ایم لیڈر ابھیشیک سنگھ نے گورنر کو مبارکباد دی

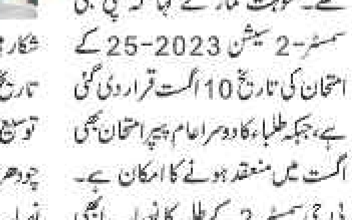

دھنباد، 30 جولائی، (نمائندہ) بی جے پی یووا مورچہ کے لیڈر ابھیشیک سنگھ نے جھارکھنڈ کے نو تعینات گورنر سنتوش گنگوار سے نئی دہلی میں ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں مبارکباد دی اور جھارکھنڈ کے نشان لارڈ برسا منڈا کا یادگاری نشان کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ جناب سنگھ نے کہا کہ سنتوش گنگوار جو کہ ہنرمند تنظیمی صلاحیتوں کے حامل ایک تجربہ کار لیڈر ہیں، مسلسل 8 بار بریلی لوک سبھا سے رکن پارلیمنٹ رہے ہیں اور اس سے قبل مختلف محکموں کے مرکزی وزیر رہ چکے ہیں۔ ان کے طویل سیاسی تجربے سے جھارکھنڈ کو بھی فائدہ پہنچے گا اور ان کی رہنمائی میں ریاست تیزی سے ترقی کی طرف بڑھے گی۔

نشی کانت دوبے کے بیان خلاف جے ایم ایم نے مظاہرہ کیا

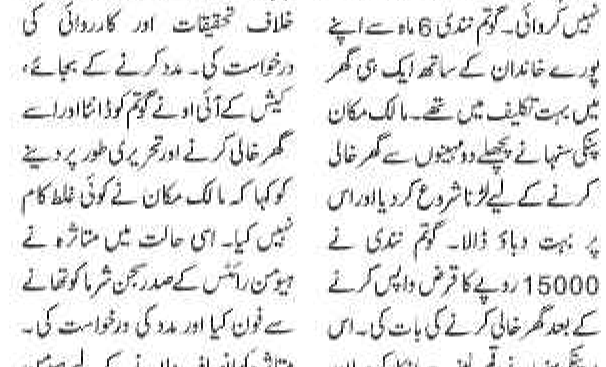

گریڈیہ، 30 جولائی، (نمائندہ) جے ایم ایم ڈسٹرکٹ کمیٹی، گرڈیہ نے نشی کانت دوبے کا بیان اس کی مخالفت میں گرڈیہ شہری علاقے میں انت بگلہ سے ٹاور چوک تک ایک بڑا جلوس نکالا گیا اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کا پتلا جلایا گیا۔ ضلع صدر سنجے سنگھ نے پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ جب جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کو ہٹانے کی کوشش ناکام ہوئی تو نشی کانت دوبے اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھے اور جھارکھنڈ کو توڑنے کی باتیں کرنے لگے۔ نشی کانت دوبے کے مطابق اگر جھارکھنڈ میں دراندازی ہو رہی ہے اور اس کے ثبوت ہیں تو اخلاقیات کی بنیاد پر انہیں وزیر داخلہ امت شاہ سے استعفیٰ طلب کرنا چاہیے۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ بی جے پی حکومت پچھلے دس سالوں سے دراندازی کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ بی جے پی کے پاس جھارکھنڈ میں آنے والے اسمبلی انتخابات میں ووٹ مانگنے کے لیے کوئی ایشو نہیں ہے، اس لیے اس نے ہندو مسلم سیاست شروع کر دی ہے، لیکن عوام باشعور ہے اور تقسیم کی پالیسیوں کا منہ توڑ جواب دے گی۔ اس موقع پر اجیت کمار پپو، شاہنواز انصاری، گیتا ہزارا، پرمیلا مہرا، اوشا ٹھاکر، دلیپ منڈل، دلیپ راجک، ابھے سنگھ، پردھان مرمو، فردین، امتیاز احمد، راکی سنگھ، ذاکر، راکیش رنجن، پون سنگھ، شیکھر یادو، اشوک رام، بھرت یادو، اجے کانت جھا، سنی رائن، طارق، انور، مہتاب مرزا، پپو راجک، یوگیندر سنگھ، وویک سنہا، ابھیمو سنگھ، تیج لال منڈل، برج موہن طوری، ننولال کسکو، بیناتھ رانا، پلٹن، نور، تاج حسن، یوراج مہتو، سنجے رام، انیل رام، اجے راجک، عبیداللہ، چھوٹو، چاند مل، ہیملتا کوڑا، محمد طوفان، چھوٹو ماسٹر، راجکمار مہتو، راجکمار پانڈے، اجے سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

جھارکھنڈ ریل حادثہ پر حزب اختلاف کا شدید رد عمل 'حادثوں کا ریکارڈ بنانا چاہتی ہے حکومت، کب تک برداشت کریں!'

رانچی، 30 جولائی، (نمائندہ) جھارکھنڈ میں ہاوڑہ-ممبئی ایکسپریس ٹرین کے 18 ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ اس حادثے میں دو مسافروں کی موت ہو گئی، جب کہ 20 سے زائد مسافر زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ پر مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو سمیت حزب اختلاف کے کئی لیڈروں رد عمل ظاہر کرتے ہوئے اسے حکومت کی ناکامی قرار دیا ہے۔ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ممبئی-ہاوڑہ میل حادثے پر رد عمل کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر لکھا، "ایک اور مہلک ٹرین حادثہ! جھارکھنڈ کے چکردھر پور ڈویژن میں آج صبح ممبئی-ہاوڑہ میل پٹری سے اتر گئی، جس کے نتیجے میں کئی لوگوں کی موت ہو گئی اور بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہو گئے۔" ممتا لکھتی ہیں، "میں سنجیدگی سے پوچھنا چاہتی ہوں کہ یہ کس طرح کا گورننس سسٹم ہے؟ تقریباً ہر ہفتے ڈراونے خوابوں کا یہ سلسلہ، ریلوے کی پٹریوں پر اموات اور لوگوں کا زخمی ہونا، یہ کب تک برداشت کیا جا سکتا ہے؟ کیا حکومت ہند کی اس بے رحمی کی کوئی انتہا نہیں ہے؟!" انہوں نے لکھا، "میری تعزیت سوگوار خاندانوں کے ساتھ ہے۔" وہیں، میڈیا سے بات کرتے ہوئے سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے کہا، "یہ حکومت ریلوے حادثات پر ریکارڈ بنانا چاہتی ہے۔ حکومت نے پیپر لیک میں ریکارڈ بنایا اور اب ریلوے حادثات (پر بنانے کا ارادہ ہے!) حکومت صرف بڑے دعوے کرتی ہے۔ لوگوں کی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ حکومت کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کچھ کرنا چاہیے کہ مستقبل میں ایسے حادثات پیش نہ آئیں۔" کانگریس لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ پرمود تیواری نے بھی اس حادثے پر کہا کہ ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو کو اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ وہیں، شیو سینا (یو بی ٹی) کی رہنما اور راجیہ سبھا کی رکن پارلیمنٹ پرینکا چترویدی نے کہا، "یہ انتہائی شرمناک ہے کہ اس طرح کے ٹرین کے پٹری سے اترنے کے حادثات ہو رہے ہیں۔ ریل حادثات پر کوئی کارروائی نہیں کی جاتی۔ ریلوے کے وزیر تشہیر میں مصروف ہیں۔ بدقسمتی سے وہ پارلیمنٹ میں کسی بحث کی اجازت نہیں دے رہے ہیں۔" خیال رہے کہ جھارکھنڈ کے بڑا بمبو ریلوے اسٹیشن کے قریب ہاوڑہ-ممبئی میل کے 18 ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ یہ حادثہ صبح کے قریب پونے چار بجے پیش آیا۔ اس میں دو مسافر جان کی بازی ہار گئے، جبکہ 20 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ جائے حادثہ جمشید پور سے 80 کلومیٹر دور ہے اور یہ جنوب مشرقی ریلوے کے چکردھر پور ڈویژن کے تحت آتا ہے۔ اس واقعہ میں ریلوے ملازمین زخمیوں کو محفوظ نکالنے کے لئے آپریشن چلا رہے ہیں۔ آخری اطلاع موصول ہونے تک تقریباً 80 فیصد مسافروں کو جائے حادثہ سے چکردھر پور ریلوے اسٹیشن پہنچا دیا گیا تھا۔

سابق ایم ایل اے ممتا دیوی نے وزیر سے ملاقات کی

عرفان انصاری کو کشتی گڑھ سے گندھونیا تک سڑک کی تعمیر میں بے ضابطگیوں سے آگاہ کیا

رام گڑھ، 30/جولائی، (نمائندہ) سابق ایم ایل اے رام گڑھ ممتا دیوی نے دیہی ترقی کے وزیر عرفان انصاری سے ملاقات کی اور دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ ڈویژن رام گڑھ کے تحت کشتی گڑھ سے گندھونیا تک سڑک میں بڑے پیمانے پر بے قاعدگیوں کی شکایت کی اور تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ خط کے ذریعے انہوں نے کہا ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر کا کام کلاسک انفرا کام

پرائیویٹ لمیٹڈ کر رہا ہے۔ اس کمپنی کو گرڈیہ ایم پی کی سرپرستی حاصل ہے جس کی وجہ سے یہ کمپنی من مانی طریقے سے کام کرتی ہے۔ اس سڑک کی تعمیر میں کمپنی کی طرف سے بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں کی جا رہی ہیں جس کی وجہ سے گاؤں والوں کی طرف سے مخالفت کی جا رہی ہے جو ماضی میں اخبارات میں بھی شائع ہو چکی ہے۔ دیہاتیوں نے ڈپٹی کمشنر رام گڑھ کو بھی درخواست دے کر کارروائی کا مطالبہ کیا تھا لیکن آج تک سینسر کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو سکی جس کی وجہ سے پاپولر حکومت کی بدنامی ہو رہی ہے۔ انہوں نے اس معاملے کی فوری تحقیقات کرنے اور تحقیقات ہونے تک مذکورہ کمپنی کو کوئی کام الاٹ نہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ خط کے ساتھ اس نے گاؤں والوں کی طرف سے ڈپٹی کمشنر کو دی گئی درخواست کی فوٹو کاپی اور کام کی جگہ کی تصویر بھی منسلک کی ہے۔

ڈی سی نے چوکیدار بحالی ٹیسٹ کا معائنہ کیا

رام گڑھ، 30/جولائی، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار نے منگل کو 30 جولائی 2024 کو راجرپا مین روڈ (فور لین افتتاح) پر 28 جولائی 2024 کو رام گڑھ ضلع کے تحت چوکیدار کی بحالی کے تحت تحریری امتحان کے بعد منعقد ہونے والے جسمانی کارکردگی کے امتحان کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے فزیکل ایفیشینسی ٹیسٹ، لینتھ چیک، ریس ٹریک وغیرہ کے تحت جاری کام کا جائزہ لیتے ہوئے فزیکل ایفیشینسی ٹیسٹ میں مصروف تمام افسران واہلکاروں کو مقررہ قواعد پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کا حکم دیا۔ چوکیدار بحالی کے تحت مکمل شفافیت کے ساتھ امتحان کو مکمل کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے جسمانی استعداد کے ٹیسٹ میں حصہ لینے والے تمام امیدواروں کو بہتر کارکردگی پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر نذرات کے ڈپٹی کلکٹر شری رویندر کمار گپتا اور دیگر موجود تھے۔ غور طلب ہے کہ اگر کوئی امیدوار ضلع رام گڑھ کے تحت چوکیدار کی بحالی کے تحت 28 جولائی 2024 کو منعقد ہونے والے تحریری امتحان کے نتیجے پر اعتراضات کا دعویٰ کرنا چاہتا ہے تو اسے ضلع انتظامیہ رام گڑھ کی طرف سے مطلع کیا گیا ہے کہ ایسے امیدواروں کو اپنی درخواست جمع کرانی ہوگی۔ 31 جولائی 2024 شام 5 بجے سے پہلے آپ 12:00 بجے تک ضلع کلکٹریٹ کے تحت ڈسٹرکٹ جنرل برانچ میں آکر اپنا دعویٰ اور اعتراض جمع کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے ضلع انتظامیہ، رام گڑھ کی جانب سے پہلے سے طے شدہ فیس 200 روپے کردی گئی ہے، تمام امیدواروں کو یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ اگر کسی امیدوار کے دعوے کے اعتراض سے متعلق درخواست درست پائی جاتی ہے تو وہ اسے جمع کرائیں۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، ان کے لیے 1 اگست 2024 کو صبح 6:00 بجے سے راجرپا مین روڈ (فور لین شوبھرامبھ) میں جسمانی کارکردگی کا ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا۔

چوکیدار بھرتی امتحان کا نتیجہ رام گڑھ ضلع کی سرکاری ویب سائٹ پر شائع

رام گڑھ، 30/جولائی، (نمائندہ) رام گڑھ ضلع کے تحت چوکیدار بھرتی کے تحت منگل کو منعقدہ جسمانی کارکردگی کے امتحان کا نتیجہ رام گڑھ ضلع کی سرکاری ویب سائٹ ramgarh.nic.in پر شائع کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریس میں کامیاب ہونے والے تمام امیدواروں کی تصاویر بھی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کردی گئی ہیں۔ چوکیدار کی بحالی کے تحت 28 جولائی کو ہونے والے تحریری امتحان کے نتائج کی بنیاد پر کل 248 امیدواروں کو فزیکل ایفیشینسی ٹیسٹ کے لیے منتخب کیا گیا تھا، جن میں سے 21 بجے فزیکل ٹیسٹ کے دوران نااہل پائے گئے، جبکہ 6 امیدوار روڈ میں

غیر حاضر رہے۔۔ اس طرح مجموعی طور پر 221 امیدواروں نے فزیکل ایفیشینسی ٹیسٹ میں حصہ لیا جن میں سے 58 امیدوار جن میں 42 مرد اور 16 خواتین شامل ہیں، جسمانی استعداد کے ٹیسٹ میں کامیاب ہوئے۔ غور طلب ہے کہ اگر کسی امیدوار کو 28 جولائی 2024 کو ہونے والے تحریری امتحان کے نتیجہ کے بارے میں دعویٰ اور اعتراض کرنا ہے تو اسے ضلع انتظامیہ رام گڑھ کی طرف سے پہلے ہی مطلع کر دیا گیا ہے کہ ایسے امیدواروں کو ضلع کلکٹریٹ جانا ہوگا۔ 31 جولائی 2024 شام 5:00 بجے۔ آپ ڈسٹرکٹ جنرل برانچ میں آکر اپنا دعویٰ اور اعتراض دے سکتے ہیں۔ اس کے لیے ضلع انتظامیہ، رام گڑھ کی جانب سے پہلے سے طے شدہ فیس 200 روپے کر دی گئی ہے، تمام امیدواروں کو یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ اگر کسی امیدوار کے دعوے کے اعتراض سے متعلق درخواست درست پائی جاتی ہے تو وہ اسے جمع کرائیں۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، ان کے لیے 1 اگست 2024 کو صبح 6:00 بجے سے راجرپا مین روڈ (فور لین شوبھرامبھ) میں جسمانی کارکردگی کا ٹیسٹ منعقد کیا جائے گا۔

روڈ سیفٹی اور کرائم کنٹرول کو لیکر

گاڑیوں کی جانچ مہم شروع

چین پور، 30/جولائی، (نمائندہ) چین پور پولیس نے ہیڈکوارٹر کے علاقے میں غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے سخت ناکہ بندی شروع کردی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ شری شمبھو سنگھ کے حکم کے مطابق چین پور پولیس انتظامیہ نے منگل کے روز روڈ سیفٹی اور کرائم کنٹرول کے لیے تھانے کے قریب گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم چلائی، جس میں آنے اور جانے والی تمام چھوٹی بڑی گاڑیوں کی مکمل تلاشی لی گئی۔ بڑی گاڑیوں کے ٹرنک، ہیلمٹ، ڈرائیونگ لائسنس، انشورنس، آلودگی اور دو پہیہ گاڑیوں کے کاغذات کی جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔ تھانہ انچارج کندن چودھری نے بتایا کہ گاڑیوں کی چیکنگ مہم اعلیٰ حکام کی ہدایت پر چلائی جارہی ہے اور آئندہ بھی یہ مہم باقاعدگی سے جاری رہے گی کہ تمام ڈرائیور گھروں سے نکلتے وقت ہیلمٹ کا استعمال کریں۔

دو سائبر کرمنل اور تین لوہا چور گرفتار

میتھن، 30/جولائی، (نمائندہ) نیرسا کے ایس ڈی پی او رجیت کمار باکھلا نے آج میتھون آفس میں پریس کانفرنس کی اور دو کیسوں کی دریافت کی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ مشکوک موبائل نمبر 8389089679 کی لوکیشن کی بنیاد پر گاؤں رتن پور اور گاؤں ہربیر پور کے درمیان واقع زنگرا گتو میں جھاڑیوں کو گھیرے میں لے کر چھاپہ مارا گیا۔ پولیس کو دیکھ کر تین لڑکے بھاگنے لگے جن میں سے دو پکڑے گئے اور ایک فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ ان میں سے ایک نے اپنا نام وکاس داس، گاؤں بشتو پور، تھانہ نارائن پور، ضلع جامتاڑا بتایا، دوسرے نے اپنا نام ہریبول داس، گاؤں سوہنیا، تھانہ اور ضلع جامتاڑا بتایا اور فرار ہونے والے کا نام سمیر داس، گاؤں لوکانیہ، بتایا۔ تھانہ نارائن پور، ضلع جامتاڑا۔ اس نے سائبر فراڈ کا اعتراف کیا۔ اس سلسلے میں نیرسا تھانے کے تحت ایم پی ایل او پی میں مقدمہ نمبر 242/24 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان کے پاس سے برآمد ہونے والے سواد میں 8 ٹچ اسکرین موبائل، جیو کمپنی کی دو سمیں، ایک کاغذ پر لکھے کئی موبائل نمبر اور ترپال شامل ہیں۔ سب انسپکٹر جوگیندر کمار، کارتک بھگت، حوالدار بودل کھور، نیتائی کمار مہتا، کانسٹیبل بچن رام، ڈرائیور گھنشیام اور اورن چھاپے میں شامل تھے۔ دوسرے معاملے کے بارے میں بتایا گیا کہ کمار دھبی کولیری سے لوہے اور تانبے کی چوری کی مسلسل شکایت پر جب کل رات تقریباً ایک بجے کمار دھبی چانک کے قریب چھاپہ مارا گیا تو 6-7 افراد کو دیکھ کر بھاگنے لگے۔ پولیس آفتاب انصاری ساکن قادر محلہ، نوشاد خان ساکن چرکنڈا نیچے بازار اور راجو علی ساکن کبیر محلہ کو پولیس نے پیچھا کر کے پکڑ لیا۔ ان کی اطلاع پر ڈی وی سی کالونی میں جھاڑیوں میں چھپایا گیا تقریباً 10 کلو تانبے کی تار برآمد ہوئی۔ اس نے چار ساتھیوں کے نام بتائے ہیں۔ اس سلسلے میں چرکنڈا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 182/2024 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ چھاپے میں پولیس انسپکٹر سنیل کمار سنگھ، ششی پرکاش، روہت کمار ورما، کملجیت چودھری، وریندر بڑاہ، ارون کمار مہتا وغیرہ شامل تھے۔

وزیر اعظم نے عالمی ماڈل کے طور پر

ہندوستان کے مالیاتی تدبر کی تعریف کی

نئی دلی۔ 30/جولائی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دلی میں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کی طرف سے منعقدہ وکست بھارت کی طرف سفر: ایک پوسٹ یونین بجٹ 2024-25 کانفرنس میں اپنے کلیدی خطاب کے دوران ہندوستان کے مالیاتی تدبر کو عالمی رول ماڈل قرار دیا۔ صنعت، حکومت اور بین الاقوامی حلقوں کے 1,000 سے زیادہ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے، مودی نے کم ترقی اور بلند افراط زر سے دوچار دنیا میں ہندوستان کی شاندار ترقی اور استحکام کو اجاگر کیا۔ انہوں نے عالمی اشیا اور خدمات کی برآمدات میں ہندوستان کے مسلسل اضافے کو نوٹ کیا، اور وبائی امراض اور جغرافیائی سیاسی چیلنجوں کے باوجود عالمی ترقی میں 16 فیصد کا حصہ ڈالا۔ مودی نے بجٹ کے کلیدی اعلانات پر زور دیا جس کا مقصد ہندوستان کی مستقبل کی پیشرفت کو آگے بڑھانا ہے جس میں نیوکلیئر پاور جنریشن میں سرمایہ کاری، زراعت کے لیے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، کسانوں کی زمین کے پارسل کے لیے بھو آدھار کارڈ، خلائی معیشت کے لیے 1,000 کروڑ روپے کا وینچر کیپیٹل فنڈ، اور آئندہ غیر ملکی کان کنی کی نیلامی شامل ہیں۔ انہوں نے صنعت پر زور دیا کہ وہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور سرمایہ کاری میں حکومتی کوششوں کا مقابلہ کریں، جس میں 100 اضلاع کو وکست بھارت کے نئے مرکز کے طور پر تصور کیا جائے۔

تھیلس اور گروڈا ہندوستان میں محفوظ ڈرون آپریشنز کی تعمیر کے لیے ہاتھ ملایا

نئی دہلی۔ 30/جولائی۔ ایم این این۔ ایرو اسپیس انڈسٹری کے رہنماؤں تھیلس اور گروڈا ایرو اسپیس نے منگل کو ہندوستان میں ڈرون ماحولیاتی نظام کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے تعاون کا اعلان کیا۔ معاہدے کے ایک حصے کے طور پر، تھیلس بغیر پائلٹ ٹریفک مینجمنٹ کے حل، یو اے وی کا پتہ لگانے اور سسٹم انٹیگریشن کے شعبے میں مہارت فراہم کرے گا، جبکہ گروڈ یو اے وی کی تیاری اور استعمال میں اپنی مہارت کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں اپنی مہارت کو سامنے لائے گا۔ 2015 میں قائم، گروڈا ایرو اسپیس کے پاس 400 اضلاع میں 2,500 سے زیادہ ڈرونز اور 4,000 پائلٹس کا ایک وسیع بیڑا ہے۔ کمپنیوں نے کہا کہ اس تعاون کا مقصد جدت کو فروغ دینا اور تکنیکی حل کی ترقی کو آگے بڑھانا ہے جو محفوظ ڈرون آپریشنز کو قابل بنا سکتے ہیں اور ملک میں ڈرون پر مبنی ایپلی کیشنز کی ترقی میں مدد کر سکتے ہیں۔ حکومت ڈرون ماحولیاتی نظام کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کر رہی ہے۔ تعاون، اختراع اور ترقی کے مواقع کو فروغ دے رہی ہے۔ آشیش صراف، وی پی اور کنٹری ڈائریکٹر تھیلس نے کہا، "یہ تعاون آتم نربھر بھارت کے وژن کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگ ہے، اور 2030 تک ڈرون کے لیے ایک بڑا عالمی مرکز بننے کے اپنے عزائم کو پورا کرنے میں ملک کی مدد کرنا چاہتا ہے۔ تھیلس نے ڈرون انضمام اور جدید یو ٹی ایم سسٹمز کی ترقی کے لیے اینڈ ٹو اینڈ حل تیار کیے ہیں۔ کمپنی شہری ہوا بازی کے حکام اور ایئر نیویگیشن سروس فراہم کرنے والوں کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے تاکہ تزویراتی یو ٹی ایم صلاحیتیں فراہم کی جا سکیں۔ اگنیشور جے پرکاش، بانی اور سی ای او، گروڈا ایرو اسپیس، نے کہا کہ جب سے وزیر اعظم نریندر مودی نے 100 گاؤں میں 100 گروڈ ڈرون لانچ کیے ہیں، انہوں نے درست زرعی ڈرون طبقہ میں مارکیٹ کی بالادستی کو مضبوط کیا، جہاں 50 فیصد زرعی ڈرون گروڈ سے ہیں۔ جے پرکاش نے کہا، "ہندوستان میں سب سے بڑے بیڑے کے ساتھ تھیلس کی یو ٹی ایم ٹیکنالوجی اور ان کے عالمی تجربے سے لیس، گروڈا ایرو سپیس کا مقصد ڈرون کے شعبے میں انقلاب لانا اور ہندوستان کو عالمی ڈرون پاور ہاؤس میں تبدیل کرنے میں کلیدی کردار ادا کرنا ہے۔" 1953 سے ہندوستان میں موجود تھیلس کے ملک میں 2,200 سے زیادہ ملازمین ہیں۔

وزیر اعظم نے کانسے کا تمغہ جیتنے پر منو

بھاکر اور سربجوت سنگھ کو مبارک باد دی

نئی دلی۔ 30/جولائی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے پیرس اولمپک 2024 میں 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم مقابلے میں بھارت کے نشانے باز منو بھاکر اور سربجوت سنگھ کو کانسے کا تمغہ حاصل کرنے پر مبارک باد دی ہے۔ وزیر اعظم نے ایکس پر پوسٹ کیا ہے: "ہمارے نشانے باز مسلسل ہمارا سر فخر سے بلند کر رہے ہیں! اولمپک میں 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیتنے پر منو بھاکر اور سربجوت سنگھ کو مبارک باد۔ ان دونوں نے شاندار کارکردگی اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا ہے۔ بھارت کو اس پر خوشی ہوئی ہے۔ منو کے لئے، یہ ان کا مسلسل دوسرا اولمپک میڈل ہے، جس میں انہوں نے اپنی شاندار کارکردگی اور لگن کا مظاہرہ کیا ہے۔ Cheer4Bharat#"

جی چاہتا ہے نقشِ قدم چومتے چلیں: ظفر امام

چند ہفتے پہلے کی بات ہے، شادی کی ایک تقریب میں مخدوم گرامی، ٹیڑھا گاچھ کی ہردلعزیز اور معروف شخصیت حضرت مولانا محمود عالم صاحب پھلواڑی سے دعوت کی میز پر اتفاقیہ ملاقات ہوئی، علیک سلیک کے بعد کھانے میں مصروف ہوگئے، کھانے سے فراغت ہوئی تو کچھ دیر گپ بازی کرنے کو جی چاہا، ویسے بھی مولانا محمود صاحب کی مقناطیسی شخصیت جلدی چھوڑتی کہاں ہے، جب تک تفصیلی حال احوال کا باہمی تبادلہ نہ ہو جائے نہ ہمیں انہیں چھوڑنے کو جی چاہتا ہے اور نہ ہی وہ ہمیں چھوڑنے پر آمادہ ہوتے ہیں، موسم چونکہ نہایت گرم تھا، آسمان انگارے برسا رہا تھا، زمین تپ رہی تھی، اور ہوا کا روٹھنا الگ قیامت ڈھا رہا تھا، لہٰذا ہمیں ایک ایسی جگہ کی تلاش ہوئی جہاں سکون کی چند سانسیں فراہم ہوسکیں، اس کے لئے ہمیں سب سے موزوں جگہ مسجد نظر آئی جو پاس ہی آم کی گھنیری چھاؤں کے درمیان ایستادہ تھی، مزید برآں وہاں برقی ہوا کا بھی معقول نظم تھا سو ہم مسجد کے ایک گوشے میں جا کر بیٹھ گئے۔

چند ہی لمحوں مجلس جم گئی، گفتگو کا سلسلہ دراز ہوا تو مولانا کے ساز دل نے ماضی کے راگ چھیڑ دیئے، یہ راگ ایسا دلکش تھا کہ میں اُس کی دھن پر از خود رفتہ ہوگیا، اور بے قراری کے عالم میں اٹھ کر بیٹھ گیا، میرا پورا دھیان اسی راگ کے تانے بانے پر ارتکاز ہوگیا، مولانا کہنے لگے: بھائی کشن گنج میں ایک ہی تو نستعلیق شخصیت تھی جو ہر میدان کا شہسوار ہونے باوجود سادگی، بے ساختگی بے نفسی، اخلاص اور بے لوثی کا حسین مرقع تھی، محفل کی چکاچوند انہی کی شمعِ وجود کا رہینِ احسان تھی، وہ کیا بچھڑے کہ محفل ایک دم سونی ہوگئی، آج بھی جب اُن کی یاد آتی ہے تو دل کے سارے تار فراقِ غم کی بانسری بجانے لگتے ہیں۔

بہت لگتا تھا جی صحبت میں ان کی
وہ اپنی ذات میں اک انجمن تھے

جی ہاں! مولانا اُس عظیم، مایہ ناز، مردِ درویش، رشکِ فنون، نازشِ چمن سلطان القلم، مرتجل ادیب، خطیبِ بے مثال غمگسارِ غم خورداں اور یکتائے زمانہ انسان کے ذکرِ خیر کے تار چھیڑ دیئے تھے کہ جن کا نام سنتے ہی اعضاء و جوارح عقیدت و محبت سے خم ہوجاتے ہیں، آنکھیں محبت سے مُسکا اٹھتی ہیں اور بے ساختہ زبان سے جاری ہوجاتا ہے کہ:

ہائے کیا لوگ تھے جو راہِ وفا سے گزر گئے
جی چاہتا ہے نقش قدم چومتے چلیں

مولانا کہنے لگے: نوے کی دہائی کی بات ہے، ہمارے علاقے میں ایک تاریخ ساز اجلاس ہونا طے پایا، جس کی تاریخ کے لئے مجھے دلی مفکرِ ملت حضرت مولانا اسرار الحق صاحب قاسمی سابق ایم پی کشن گنج کی خدمت میں باریابی کا اتفاق ہوا، میرے ہمراہ ایک اور شخص تھے، ہم نے جس وقت آپ کی کنڈی کھٹکھٹائی آپ اس وقت ظہرانے کے دسترخوان پر بیٹھے تھے، ہمیں دیکھتے ہی بجلی کی سی سرعت کے ساتھ اٹھے اور سیدھا دسترخوان پر لے بٹھایا، اُس وقت جو کچھ میسر تھا وہی ہمارے لئے غنیمت تھا کہ ہم ایک لمبے سفر کے بعد دلی پہونچے تھے، اس کے بعد ہم نے حضرت کے سامنے اپنی آمد کا مقصد واضح کیا، حضرت نے بڑی خوش دلی اور خندہ جبینی کے ساتھ ہمارے مقصد کو نہ صرف یہ کہ شرفِ قبول بخشا بلکہ اور بھی کئی عبقری شخصیات جن میں حضرت قاضی مجاہد الاسلام صاحبؒ کا نام سرفہرست ہے، سے ہمارا رابطہ کروایا، پھر جب ہم نے آپ سے اجازت مانگی تو اولاً تو آپ ہمیں اپنے پاس ٹھہرانے پر بضد ہوگئے، مگر جب ہم نے کہا کہ حضرت آج کہیں اور ٹھہرنے کا پروگرام ہے تو آپ نے اس شرط کے ساتھ ہمیں وہاں سے رخصتی کی اجازت مرحمت فرمائی کہ "کل کی شام ہر حال میں آپ کے پاس گزاریں" ہم نے اگلے دن کی شب باشی کا وعدہ کیا اور وہاں سے اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگئے۔

اگلی شام کا جھٹپٹا جب افقِ عالم پر نمودار ہوا تو حسبِ وعدہ ہم آپ کی خدمت میں جا پہونچے، آپ نے نہایت تپاک سے ہمارا استقبال کیا، آپ کے ملنے کا انداز اتنا والہانہ تھا کہ ہمیں یہ احساس ہونے لگا جیسے آپ ہمارے لئے دیدہ و دل فرشِ راہ کیے بیٹھے تھے، حضرت کا کمرہ ہی کیا تھا، بس سادگی کی ایک تصویر تھا، جس کے ایک گوشے میں ایک پرانا سا تخت لگا تھا اور زمین پر بوسیدہ قسم کے ٹاٹ بچھے تھے، دوسرے گوشے میں ضرورت کے کچھ معمولی قسم کے سامان بکھرے پڑے تھے، عشاء کی نماز کے بعد آپ نے نہایت محبت سے ہمیں کھانا کھلایا اور ملکی حالات پر تبادلۂ خیال کے بعد جب سونے کا وقت آیا تو آپ نے ہمارے لئے اپنی سیٹ خالی کرکے ہمیں وہاں سونے کے لئے کہا، اور خود فرش زمین پر اپنا بستر لگانے لگے، ہم ایک دم سٹپٹا اٹھے، ہمارے اوسان خطا ہوگئے، اللہ اکبر یہ کیسے ہوسکتا تھا کہ ہم جیسے تن پرور لوگ اوپر سوتے اور وقت کے ایک کامل ولی کا جسم زمین کی ریت بالو سے رگڑا کھاتا، ہم بعد اعتذار آپ کی خدمت میں عرض رساں ہوئے: حضرت! یہ ظلم ہم پر نہ کیجیے، ایسی بے ادبی اور گستاخی کا ہمیں مکلف نہ بنایئے، ہماری بے چارگی پر رحم فرمایئے، مگر آپ اپنی بات پر اڑے رہے، اور بطور دلیل بار بار اس بات کا اعادہ کرتے رہے کہ: نہیں! آپ ہمارے مہمان ہیں، مہمان کے بجائے خود اوپر سونا یہ اخلاقی تقاضے کے سراسر خلاف ہے" مولانا کہہ رہے تھے کہ بھائی! اسی پس و پیش میں مکمل دو گھنٹے بیت گئے مگر اللہ کے اس نیک بندے نے اوپر سونے کی حامی نہ بھری، مجبوراً ہمیں اوپر سونا پڑا"۔

سوچا تھا تیری سادگی پر لکھوں گا ایک غزل
افسوس تیرے معیار کے الفاظ نہ مل سکے

اللہ اکبر کیسی بے نفسی تھی اور قناعت کا کیسا جذبہ موجزن تھا اُس خدامست انسان کے اندر، آج اگر ہم کو اپنے محدود دائرے میں تھوڑی سی شہرت اور ناموری مل جاتی ہے، تو ہم پھولے نہیں سماتے، ہمارے پاؤں زمیں پر نہیں ٹکتے، ہم اُڑے اُڑے پھرنے کو اپنا گراں قدر سرمایہ سمجھتے ہیں، ہماری نگاہ میں اپنوں کی کوئی وقعت نہیں رہ جاتی چہ جائیکہ ایک پردیسی مسافر کو ہم اپنی آنکھوں میں جگہ دے سکیں، حضرت مرحوم نے اپنے مہمانوں کے ساتھ جو حسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا وہ یقیناً آپ ہی کے بلند اخلاق اور اعلیٰ کردار کا مظہر اتم تھا، آپ کی یہی وہ دلربا ادائیں تھیں جنہوں نے جیتے جی خلقِ خدا کے دلوں پر اپنا قبضہ جما لیا تھا، نہ جانے آپ کی آنکھوں میں کیا کشش تھی کہ آپ کی آنکھیں جسے ایک بار دیکھ لیتیں اسے اپنا گرویدہ بنا لیتیں۔

میری آنکھوں میں چشمِ مست ساقی کا وہ عالم ہے
نظر بھر کر جسے دیکھ لوں سے خوار ہوجائے

بہرحال مخدوم گرامی (مولانا محمود صاحب) مجھے اپنا واقعہ دل افزا سنا رہے تھے اور میں چشمِ تصور سے دلی کے ایک بوسیدہ سے حجرے کے ٹوٹے ہوئے ٹاٹ پر لیٹے اُس حسین اور دلنشیں شخص کو دیکھ رہا تھا جس کے پہلو پر ٹاٹ کے داغ نمایاں ہوگئے تھے، میری سوچوں کے محور پر کافی دیر تک اسی شخصیت کا قبضہ جما رہا اور جب سوچوں کا بندھن ٹوٹا تو مجھے یوں محسوس ہوا جیسے میری آنکھوں نے بھی اشکوں کے چند بوند ٹپکا دیئے ہیں، آج جب کہ اس واقعے کو سنے کئی ہفتے بیت چکے ہیں مگر اب بھی جب اس واقعہ کو سوچتا ہوں تو بے اختیار اس عظیم اور عبقری شخصیت کی ذات میں حلول کر جاتا ہوں اور بے قرار ہو کر میرے لب یہ کہتے ہوئے نغمہ ریز ہوجاتے ہیں کہ:

کرتی جاتی ہے سرایت جان وتن میں اُن کی یاد
رفتہ رفتہ جانے کیا سے کیا ہوجاتا ہوں میں

پیرس اولمپکس میں منو بھاکر کا جلوہ

وزیر اعظم اور صدر جمہوریہ نے کانسے کا تمغہ جیتنے پر منو بھاکر اور سربجوت سنگھ کو مبارکباد دی

پیرس: منو بھاکر نے اولمپک گیمز کے ایک ہی ایڈیشن میں دو تمغے جیتنے والی پہلی بھارتی کھلاڑی بن گئیں ہیں۔ پیرس اولپکس کے چوتھے دن بھارتی شوٹر منو بھاکر اور سربجوت سنگھ 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں اپنی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک اور کانسے کا تمغہ حاصل کیا ہے۔ اس سے قبل منو بھاکر نے 10 میٹر ایئر پسٹل میں کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے علاوہ منو بھاکر انفرادی مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیت کر شوٹنگ میں تمغہ جیتنے والی پہلی بھارتی خاتون بن گئیں تھیں۔ منو بھاکر کی جیت اس لیے بھی اہمیت رکھتی ہے کیونکہ ٹوکیو میں ان کو پستول کی خرابی کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑا تھا اور اس وقت وہ بھارت کی جانب سے تمغے کی دعویداروں میں سے ایک سمجھی جاتی تھیں۔ واضح رہے کہ منو بھاکر اب پی وی سندھو کے بعد دو اولمپک تمغے جیتنے والی تیسری بھارتی خاتون بھی بن گئیں ہیں۔ اس کامیابی کے بعد وزیر اعظم سمیت کئی معروف شخصیات شوٹرز کو اس کامیابی پر مبارکباد دے رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ اولمپکس میں 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں کانسے کا تمغہ جیتنے پر منو بھکر اور سربجوت سنگھ کو مبارکباد۔ دونوں نے بڑی مہارت اور ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا ہے۔ جس سے بھارت بہت زیادہ خوش ہے۔ منو کے لیے یہ ان کا لگاتار دوسرا اولمپک تمغہ ہے، جو ان کی لگن کو ظاہر کرتا ہے صدر دروپدی مرمو نے دونوں شوٹر کو مبارکباد دیتے ہوئے لکھا کہ وہ ایک ہی اولمپک گیمز میں دو تمغے جیتنے والی بھارت کی پہلی خاتون شوٹر بن گئی ہیں۔ اس نے ہمیں بہت فخر محسوس کرایا ہے۔ میں ان کو اور سربجوت سنگھ کو مستقبل میں بہت سی مزید کامیابیوں کے لیے دعا گو ہوں۔ اولمپک میں بھارت کے سابق گولڈ میڈلسٹ ابھینو بندرا نے بھی تمغہ جیتنے پر دونوں شوٹرز کو مبارکباد دی۔ انہوں نے لکھا، منو اور سربجوت آپ نے وہ کر دکھایا جو اس سے پہلے کسی بھارتی شوٹنگ جوڑی نے نہیں کیا۔ آپ اس لمحے کا لطف اٹھائیں۔

خاتون کھلاڑی کے جذبے کو سلام، سات ماہ کے حمل کے باوجود تلوار بازی

حیدرآباد: پیرس اولمپکس کے چوتھے دن بھارت سمیت دنیا کے تمام کھلاڑی میڈل کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ لیکن اس اولمپک گیمز میں ایک ایسی کھلاڑی نے بھی شرکت کی جو سات ماہ کے حمل سے تھی۔ مصری تلوار باز ندا حفیظ نے ایک میچ کے بعد انکشاف کیا کہ وہ حالت حامل میں ہیں، اس لیے اس اولمپکس میں 2 نہیں بلکہ 3 لوگ تلوار بازی کر رہے تھے۔ انھوں نے 7 ماہ کی حاملہ ہونے کے باوجود اپنے حریف سے مقابلہ کیا۔ لیکن وہ خواتین کے انفرادی مقابلے کے راؤنڈ آف 16 میں ہار گئیں۔ شکست کے بعد انہوں نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ آپ کو یہ نظر آرہا ہے کہ اولمپکس میں دو کھلاڑی کھیل رہے ہیں، لیکن اصل میں وہ تین تھے۔ ایک میں، ایک میری حریف اور تیسری ایک میری بچی ہے جو ابھی تک پیدا نہیں ہوئی ہے۔ انھوں نے آگے لکھا کہ میرے بچے اور مجھے جسمانی اور جذباتی طور پر بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے، کیونکہ حالت حمل خود اپنے آپ میں ایک مشکل حالت ہے۔ تاہم زندگی اور کھیلوں کے درمیان توازن برقرار رکھنے کی جدوجہد بہت مشکل تھی، لیکن یہ قابل قدر جدوجہد تھی۔ ندا نے مزید لکھا کہ میں یہ پوسٹ یہ بتانے کے لیے لکھ رہی ہوں کہ مجھے راؤنڈ آف 16 میں اپنی جگہ حاصل کرنے پر فخر ہے۔ میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے اپنے شوہر ابراہیم اور اپنے خاندان کا اعتماد ملا جس کی وجہ سے میں یہاں تک پہنچنے میں کامیاب رہی۔ یہ ایک خاص اولمپکس تھا کیونکہ اس بار ان کے ساتھ ایک کم عمر اولمپین بھی تھا۔

اداکارہ رشمی دیسائی نے پرانے دنوں کی یاد تازہ کردی

رشمی دیسائی ہندی ٹیلی ویژن کا ایک مقبول چہرہ ہیں۔ رشمی سیریل اترن سے سرخیوں میں آئی تھیں۔ انہوں نے کئی سیریلز میں متنوع کردار ادا کر کے فن کی دنیا اور سامعین کے دلوں میں اپنی جگہ بنائی۔ لیکن رشمی، جو اپنے کیریئر میں کامیاب رہی، اپنی شادی شدہ زندگی میں ناکام رہی۔ رشمی نے اداکار نندیش سندھو سے شادی کی۔ لیکن صرف پانچ سال میں اس کی دنیا تباہ ہوگئی۔ لیکن اس کے بعد ان کی زندگی میں طوفان آ گیا۔ طلاق کے بعد رشمی قرض میں ڈوب گئی۔ اس بات کا انکشاف انہوں نے ایک حالیہ انٹرویو میں کیا۔ حال ہی میں انہوں نے اپنی زندگی کے اس مشکل وقت کے بارے میں تبصرہ کیا۔ رشمی نے کہا کہ نندیش کے ساتھ شادی کے بعد ان کی زندگی بدل گئی۔ وہ جھگڑنے لگے۔ جب سے رشمی نے گھر خریدا ہے، اس پر کروڑوں کا قرض ہے۔ جہاں ایک طرف دنیا ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھی وہیں دوسری طرف رشمی 3 کروڑ روپے کے قرض کے بوجھ تلے دبی ہوئی تھیں۔ ایسے میں جو شو چل رہا تھا وہ بھی اچانک رک گیا۔ تو اب وقت آ گیا ہے کہ رشمی سڑکوں پر رہیں۔ رشمی نے مزید کہا کہ طلاق کی وجہ سے ان کا خاندان پریشان تھا۔ رشمی کے گھر والے اس کے فیصلے سے متفق نہیں تھے۔ ایسے میں اداکارہ نے سڑک پر گاڑی میں زندگی گزارے۔ وہ 20 روپے کا کھانا کھاتی تھی۔ اس سب کی وجہ سے رشمی ڈپریشن میں تھی۔ اس کی وجہ سے اسے چیبل نامی سنگین بیماری بھی لاحق ہوگئی۔ اس بیماری کی وجہ سے رشمی کا وزن بڑھ گیا۔ اداکارہ نے بتایا کہ انہیں ان کے روپ کی وجہ سے بھی ٹرول کیا گیا۔ رشمی نے اترن، دل سے دل تک، پری ہوں میں، ناگن، تیری دھن لگی رے، اتران جیسے کئی سیریل میں کام کیا ہے۔ انہوں نے ریئلٹی شوز بگ باس، نچ بلیے، جھلک دکھلا جا میں بھی حصہ لیا۔

پیرس اولمپکس: نیرج چوپڑا کی انجری پر بڑا اپ ڈیٹ، کوچ بارٹونیٹز نے دی معلومات

نئی دہلی، 30 جولائی (ایجنسی)

۔پیرس اولمپکس میں زیادہ وقت باقی نہیں ہے اور ہندوستانی نیزہ پھینکنے والے نیرج چوپڑا سے اس میں زبردست کارکردگی کی توقع ہے۔ نیرج کی چوٹ نے اولمپکس سے پہلے ہی تشویش میں اضافہ کیا تھا، لیکن اب ان کے جرمن کوچ کلاوس بارٹونیٹز نے اس سلسلے میں ایک بڑا اپ ڈیٹ دیا ہے۔ بارٹونیٹز نے نیرج کی فٹنس سے متعلق تمام خدشات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اب ٹوکیو اولمپکس کے گولڈ میڈلسٹ کو کوئی پریشانی نہیں ہے اور اب انہوں نے سخت تیاری شروع کر دی ہے۔ واضح رہے کہ نیرج نے احتیاطی اقدام کے طور پر 28 مئی کو اوسٹراوا گولڈن اسپائک سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ انہیں اپنی جانگھ میں کچھ درد محسوس ہوا تھا۔ انہوں نے 18 جون کو فن لینڈ میں پاونوری گیمز میں 85.97 میٹر کی تھرو کے ساتھ گولڈ میڈل جیت کر زبردست واپسی کی۔ پھر چوپڑا نے 7 جولائی کو پیرس ڈائمنڈ لیگ میں یہ کہتے ہوئے نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا کہ یہ مقابلہ ان کے کیلنڈر کا حصہ نہیں ہے۔ لیکن اگر ہم فٹنس پر نظر ڈالیں تو ان کا سیزن پرفیکٹ نہیں رہا۔ ٹوکیو اولمپکس میں طلائی تمغہ جیت کر تاریخ رقم کرنے والے 26 سالہ نیرج ایک بار پھر 26 جولائی سے شروع ہونے والے پیرس اولمپکس میں ٹاپ پوڈیم مقام کے لیے ملک کے بہترین دعویدار ہیں۔ پیرس اولمپکس میں جیولین تھرو ایونٹ 6 اگست کو کوالیفیکیشن راؤنڈ سے شروع ہوگا، جو ابھی اپنے آغاز میں دو ہفتے باقی ہے۔ بارٹونٹز کا تعلق نیرج سے تقریباً پانچ سال سے ہے۔ بارٹونیٹز نے کہا کہ چیزیں اب پٹری پر آ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب کچھ پلان کے مطابق ہے۔ فی الحال ران کی چوٹ کا کوئی مسئلہ نہیں، بالکل ٹھیک ہے۔ امید ہے کہ اولمپکس تک ایسا ہی رہے گا۔ اولمپکس میں جیولن تھرو کے مقابلے شروع ہونے میں ابھی دو ہفتے باقی ہیں، اس لیے ٹریننگ کا لیول بڑھا دیا گیا ہے۔ وہ مکمل تھروئنگ سیشن کر رہا ہے۔ ہمارے پاس صبح کے وقت سپرنٹنگ، جمپنگ، تھروئنگ یا ویٹ لفٹنگ کے سیشن ہوتے ہیں۔ صبح اور شام کے دو سیشن ہوتے ہیں، ہر ایک دو سے ڈھائی گھنٹے تک رہتا ہے۔ بارٹونیٹز نے کہا کہ نیرج کا انداز وہی ہے جو انہوں نے ٹوکیو اولمپکس سے پہلے اپنایا تھا جس میں وہ ٹورنامنٹ کے بجائے ٹریننگ پر زیادہ توجہ دے رہے ہیں اور وہ اپنی کمر پر دباؤ کم کرنے کے لیے اپنی بلاکنگ ٹانگ کو مضبوط کرنے پر بھی کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، عام طور پر جیولن پھینکنے کا انحصار تیزی سے دوڑنے اور اچھی طرح روکنے (بلاک کرنے) پر ہوتا ہے۔ دوڑتے وقت آپ کے پاس جتنی توانائی ہوگی، آپ اتنے ہی بہتر ہوں گے۔

شوٹنگ میں بھارت کو دوسرا میڈل، منو بھاکر اور سربجوت نے کانسے کا تمغہ جیتا

پیرس: ہریانہ کے نشانے بازوں نے پیرس اولمپکس 2024 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بھارت کو ایک اور تمغہ دلا دیا ہے۔ 10 میٹر ایئر پسٹل کے مکسڈ ٹیم ایونٹ میں ایک بار پھر منو بھاکر اور اس کے جوڑی دار سربجوت سنگھ نے یہ کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی منو بھاکر اولمپکس کی تاریخ میں ایک ہی اولمپکس میں دو تمغے جیتنے والے پہلی بھارتی کھلاڑی بن گئی ہیں۔ اس سے قبل منو بھاکر نے 10 میٹر ایئر پسٹل میں انفرادی طور پر بھارت کو کانسے کا تمغہ دلایا تھا۔ اگرچہ سشیل کمار اور پی وی سندھو نے یقینی طور پر دو تمغے جیتے ہیں لیکن انہوں نے دو الگ الگ اولمپکس میں یہ تمغے جیتے ہیں۔ منو بھاکر کون ہیں: شوٹر منو بھاکر ہریانہ کے جھجر ضلع کے گوریا گاؤں سے تعلق ہے۔ ان کی پیدائش 18 فروری 2002 کو جھجر میں ہوئی۔ ان کے والد رام کشن بھاکر مرچنٹ نیوی میں ہیں۔ منو بھاکر کے شوٹنگ کے میدان میں قدم رکھنے کی کہانی بھی کافی دلچسپ ہے۔ ایک دن والد کے ساتھ شوٹنگ رینج کا دورہ کرتے ہوئے منو بھاکر نے بھی اچانک شوٹنگ شروع کردی اور اس کا نشانہ بالکل ٹھیک ہدف پر بھی لگا، جس کے بعد اس کے والد رام کشن بھاکر نے اسے شوٹنگ کرنے کی ترغیب دی اور ایک بندوق خرید کر اسے مشق کے لیے بھی دے دی۔ اس کے بعد منو کے قومی کوچ یشپال رانا نے اسے شوٹنگ کے گر سکھائے۔ سربجوت سنگھ کون ہیں: بھارت کے شوٹر سربجوت سنگھ کا تعلق ہریانہ کے امبالا سے ہیں۔ وہ ایک کسان جتندر سنگھ اور گھریلو خاتون ہردیپ کور کے بیٹے ہیں۔ اس نے اپنی تعلیم ڈی اے وی کالج، سیکٹر 10، چنڈی گڑھ سے مکمل کی ہے۔ انہوں نے سینٹرل فینکس کلب، امبالہ کینٹ میں کوچ ابھیشیک رانا اے آر شوٹنگ اکیڈمی سے تربیت لی ہے۔ ایک عام گھرانے سے تعلق رکھنے والے سربجوت سنگھ کو اس کے والدین نے ہمیشہ شوٹنگ شروع کرنے کی ترغیب دی تھی جس کے نتیجے میں وہ آج اس مقام پر پہنچے ہیں۔ انہوں نے اپنے اسکول کے دنوں سے ہی شوٹنگ شروع کی تھی، سربجوت سنگھ اب تک شوٹنگ میں کئی تمغے جیت چکے ہیں۔

سی سی ایل میں دو روزہ شطرنج اور کیرم مقابلے کا افتتاح

رانچی: CCL ہیڈکوارٹر کے دو روزہ شطرنج اور کیرم مقابلے کا منگل کو دربھنگہ ہاؤس کے احاطے میں افتتاح ہوا۔ مقابلے کا افتتاح محکمہ کی سربراہ (بہبود) سی سی ایل ریکھا پانڈے نے کیا، جنہوں نے روہت مہاناکا کے ساتھ شطرنج کی کچھ چالیں بھی کھیلیں۔ ریکھا پانڈے نے ملازمین کی حوصلہ افزائی کی اور ان سے درخواست کی کہ وہ CCL کی تمام کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں میں حصہ لیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ ہیڈکوارٹر کے 160 ملازمین شطرنج اور کیرم کے مقابلے میں حصہ لے رہے ہیں۔ شطرنج کے ٹاپ 5 پوزیشن ہولڈرز اور کیرم کے 4 پوزیشن ہولڈرز 20 اور 21 اگست 2024 کو CCL کے دھوری ایریا میں ہونے والے CCL انٹر ریجنل شطرنج اور کیرم مقابلے میں شرکت کریں گے۔ جس میں سی سی ایل کے تمام شعبوں کی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ انٹر ریجنل مقابلے میں شطرنج اور کیرم میں پوزیشن ہولڈرز کو CIL انٹر کمپنی شطرنج اور کیرم مقابلے میں حصہ لینے کے لیے منتخب کیا جائے گا۔ منگل کو کھیلے گئے شطرنج کے دو راؤنڈ کے بعد راج کمار سنگھ، روی رنجن، انشو منڈا، روہت اور راجندر ساہو دو پوائنٹس کے ساتھ آگے رہے۔ کیرم ڈبلز میں جنید اختر اور مانس ہلچترا، کلیم انصاری اور منوہر کرمالی، ششی بھوشن منڈل اور انیل اوراون اور جینیشر رام اور سندیپ کمار کی جوڑی سیمی فائنل میں پہنچ گئی ہے۔

کرینہ کپور کروڑوں کی تنخواہ کے باوجود جدوجہد کر رہی ہیں

بالی ووڈ کی بیبو یعنی اداکارہ کرینہ کپور خان اپنے اوٹ پٹانگ انداز کے لیے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے بالی ووڈ میں دو دہائیوں سے اپنا تسلط برقرار رکھا ہے۔ اس دوران ایک انٹرویو میں ان سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ ان اداکاراؤں میں سے ہیں جنہیں 10 سے 15 کروڑ روپے فیس ملتی ہے؟ اس پر انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ فلمیں کرنے کے لیے پیسہ ترجیح نہیں ہے اور یہ بھی کہا کہ وہ جدوجہد کر رہی ہیں۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں کرینہ کپور نے کہا کہ وہ پیسے کے لیے کسی فلم کا انتخاب نہیں کرتیں۔ لیکن وہ کردار دیکھ کر فلم کا انتخاب کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ میرے مزاج پر منحصر ہے، فلم کیسی ہے، مجھے کون سا کردار آفر کیا جا رہا ہے۔ میں ایک ایسی جگہ پر ہوں جہاں میں کام کر سکتی ہوں۔ میں صرف جدوجہد کر رہی ہوں اپنے معاوضے کے بارے میں بات کرتے ہوئے کرینہ نے کہا کہ اگر یہ ایک بڑی کمرشل فلم ہے تو آپ جو کہیں گے وہ کم ہے۔ جب اداکارہ سے پوچھا گیا کہ اس عمارت میں اور اس کے ارد گرد کتنے اپارٹمنٹس ہیں تو کرینہ نے طنزیہ انداز میں جواب دیا کہ یہ ان کے شوہر کا گھر ہے، جہاں وہ بیٹھ کر انٹرویو دے رہی ہیں۔ میں صرف جدوجہد کر رہی ہوں۔ ورک فرنٹ پر کرینہ نے شاہ رخ خان، سلمان خان اور عامر خان جیسے ٹاپ اسٹارز کے ساتھ کام کیا ہے۔ حال ہی میں ان کی فلم کریو ریلیز ہوئی، جس میں وہ کریتی سینن اور تبو کے ساتھ نظر آئیں۔ فلم نے باکس آفس پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

مشعل العید اولمپکس میں شرکت کرنے والی پہلی سعودی خاتون تیراک بن گئیں

ریاض۔ 30/ جولائی۔ ایم این این۔ مشعل العید نے اولمپک سوئمنگ میں مملکت سعودی عرب (KSA) کی نمائندگی کرنے والی پہلی خاتون بن کر تاریخ رقم کی۔ ایک 17 سالہ تیراک نے اتوار 28 جولائی کو جاری پیرس 2024 اولمپکس میں خواتین کے 200 میٹر فری اسٹائل ہیٹس میں قابل ستائش چھٹا مقام حاصل کیا۔ العید نے لا ڈیفنس ایرینا کے اولمپک پول میں 2:19:61 منٹ کا ذاتی بہترین وقت حاصل کیا۔ سعودی عرب میں ایلیٹ ایتھلیٹ ڈویلپمنٹ پروگرام میں داخل ہونے کے بعد سے اپنی چوتھی بڑی چیمپئن شپ میں 2:21:04 منٹ کا اپنا سابقہ ریکارڈ توڑ دیا۔ امریکہ میں سعودی عرب کی سفیر ریما بنت بندر، جو اولمپک پول میں اپنے ہم وطن کو دیکھنے اور اس کی حمایت کرنے کے لیے موجود تھیں، نے کہا، مجھے اس نوجوان خاتون، مشعل العید کی حمایت کرنے پر فخر ہے، جو رکاوٹیں توڑ رہی ہے۔ العید پیرس 2024 اولمپکس میں مملکت کی نمائندگی کرنے والے دس ٹاپ ایتھلیٹس میں شامل تھے۔ العید کے ساتھ، سعودی عرب کی سوئمنگ ٹیم، جس میں 16 سالہ زید السراج بھی شامل ہیں، جو اپنے کیریئر میں پہلی بار 100 میٹر فری اسٹائل ایونٹ میں حصہ لیں گی۔

اداکارہ جانہوی کپور اسپتال میں داخل

اداکارہ جانہوی کپور کی طبیعت بگڑ گئی ہے، جس کی وجہ سے جانہوی کپور کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جانہوی کپور جب چنئی سے ممبئی واپس آئیں تو ان کی حالت مزید بگڑ گئی جس کے بعد انہیں ریلائنس اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ یہ جانکاری ان کے والد بونی کپور نے دی ہے۔ بونی کپور نے کہا ہے کہ ممبئی آنے کے بعد ان کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو ہم انہیں اسپتال لے آئے۔ اصل میں کیا ہوا؟ جانہوی کپور ایک فلم کی شوٹنگ کے لیے چنئی گئی تھیں۔ اس کے بعد وہ ممبئی آ گئیں۔ اس دوران انہوں نے کچھ کھایا جس کی وجہ سے انہیں فوڈ پوائزننگ ہوگئی۔ اس کے بعد جانہوی کپور کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ایئر پورٹ پر اترنے کے بعد انہوں نے کچھ کھانا کھایا۔ اس کے بعد ہی ان کی حالت بگڑ گئی۔ اس لیے انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ بونی کپور نے یہ جانکاری دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ فی الحال ان کی حالت مستحکم ہے۔ جانہوی کپور کو بدھ کے روز ڈاکٹر کے مشورے پر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اس کے بعد جمعرات کو بھی انہیں تکلیف ہونے لگی۔ جس کے بعد انہیں ریلائنس اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جانہوی پچھلے کچھ ہفتوں سے شوٹنگ میں مصروف تھیں۔ جانہوی نے ممبئی میں اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی میں بھی شرکت کی تھی۔ جانہوی اس وقت اپنی فلم الجھ کے لیے سرخیوں میں ہیں، جس میں وہ ایک آئی ایف ایس آفیسر کا کردار ادا کرتی نظر آئیں گی۔ الجھ کا ٹریلر بدھ کو جاری کیا گیا۔ جانہوی کپور ایک مشہور اداکارہ ہیں جانہوی کپور مشہور ہدایت کار بونی کپور اور سری دیوی کی بیٹی ہیں۔ دھڑک ان کی پہلی فلم تھی۔ یہ فلم مراٹھی میں سیرات کی ریمیک تھی۔ جانہوی نے مختلف فلموں اور ویب سیریز میں کام کیا ہے۔ بہت سے لوگوں نے ان کی اداکاری کی تعریف بھی کی ہے۔ حال ہی میں انہوں نے اننت امبانی اور رادھیکا مرچنٹ کی شادی میں بھی شرکت کی تھی۔ اس بار ان کا لک بھی زیر بحث رہا۔ اب انہیں فوڈ انفیکشن کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

سونو سود کو یوں ہی غریبوں کا مسیحا نہیں کہا جاتا، اداکار نے اب تک لوگوں کے لیے کیا کیا، جانئے

حیدرآباد: غریبوں کا مسیحا کہلائے جانے والے سونو سود آج 30 جولائی کو اپنی 51 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ سونو سود کو اس وقت کے لیے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا جب ملک میں کووڈ 19 کی وجہ سے کہرام مچ گیا تھا اور لوگ گھر سے باہر دیکھنے سے بھی ڈرتے تھے لیکن بالی ووڈ کے واحد اداکار سونو سود اس مہلک وبا کے درمیان باہر نکل آئے۔ بیماری اور ہر ممکن طریقے سے لوگوں کی مدد کی ضرورت مندوں کی مدد کا سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ آج بھی سونو سود کے گھر کے باہر مدد مانگنے والوں کی بھیڑ جمع ہے۔ اس کے ساتھ ہی آج بھی سونو سود کے گھر پر یہی منظر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سونو سود ان لوگوں کے لیے حقیقی ہیرو ہیں جن کی انہوں نے بے لوث خدمت کی ہے۔ سونو سود کی سالگرہ پر ہم اداکار کے اسٹارڈم، ٹاپ فلموں، آنے والے پروجیکٹس اور ان کے بہت سے سماجی کاموں کے بارے میں بات کریں گے۔ 30 جولائی 1973 کو سونو پنجاب کے شہر موگا میں پیدا ہوئے۔ سونو کے والد شکتی سود کی کپڑے کی دکان تھی اور ماں سروج سود ایک ٹیچر تھیں۔ سونو کی بہن مونیکا ایک سائنسدان ہیں۔ سونو سود بھی انجینئرنگ کے طالب علم تھے اور انہوں نے اپنے کالج کے دنوں میں ماڈلنگ شروع کی۔ سال 1996 میں صرف 23 سال کی عمر میں سونو نے آندھرا پردیش سے تعلق رکھنے والی سونالی سریدھر سے شادی کی۔ دونوں کی ملاقات انجینئرنگ کالج میں ہوئی تھی۔ سال 1999 میں 27 سال کی عمر میں سونو نے تمل فلم کلازھگر سے اداکاری کی دنیا میں قدم رکھا۔ اس کے بعد اس نے آج تک پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ سال 2002 میں سونو نے حب الوطنی پر مبنی فلم شہید اعظم سے بالی ووڈ میں قدم رکھا۔ اسی وقت سال 2004 میں انہوں نے فلم یووا میں ابھیشیک بچن کے بھائی کا کردار ادا کیا۔ اس کے بعد وہ سال 2005 میں رومانوی تھرلر فلم عاشق بنایا سے ناظرین کی توجہ اپنے طرف مبذول کروائی۔ اس کے بعد وہ بڑے بجٹ کی فلموں جودھا اکبر، شوٹ آؤٹ ایٹ وڈالا، دبنگ، سنگھ از کنگ، ہیپی نیو ایئر، سمبا میں نظر آئے۔ ساؤتھ سے بالی ووڈ تک سونو نے اداکار اور ولن دونوں کے کردار ادا کئے۔ اسی وقت سونو نے ایم ٹی وی روڈیز سیزن 19 اور 20 میں جج کے طور پر کام کیا۔ سونو سود کو وڈ 19 کے دوران زمین پر دیوتا کے طور پر اوتار میں دیکھا گیا۔ اس نے ضرورت مندوں کو ان کے گھروں تک پہنچانے، ان کا علاج، تعلیم اور نوکریاں فراہم کرنے جیسے کام کیے ہیں۔ لہذا انہیں اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) کی طرف سے SDG سپیشل ہیومینیٹیرین ایکشن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سونو سود نے کرغزستان میں پھنسے ہندوستانی طلباء کو واپس لانے کے لیے ایک چارٹرڈ طیارہ بھیجا تھا۔